روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

جمعہ
06 ستمبر 2024
FRIDAY
06-SEPTEMBER-2024

صفحہ 08
بنگلہ دیش کیخلاف ہار پر شرمندہ ہوں

صفحہ 08
وزیر اعظم کی ہرویندر سنگھ کو مبارکباد

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 197 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 197 ■ جلد: 14 ■

جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کا دوسرا مرحلہ

کاغذات نامزدگی دائر کرنے کا عمل اختتام پذیر

فارم واپس لینے کی آخری تاریخ 9 ستمبر اور ووٹنگ 25 ستمبر کو ہوگی

سرینگر/05 ستمبر//

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلہ کیلئے کاغذات نامزدگی دائر کرنے کا عمل ختم ہو چکا ہے جس دوران پی ڈی پی، نیشنل کانفرنس اور کانگریس کے کچھ سینئر لیڈران کے ساتھ ساتھ آزاد امیدواروں نے اپنے کاغذات نامزدگی جمع کئے۔ نامزدگی کاغذات کی آج جانچ پڑتال ہوگی جبکہ فارم واپس لینے کی آخری تاریخ 9 ستمبر ہے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر، گاندربل اور بڈگام کے تمام اضلاع میں جمعرات کو دن بھر اسمبلی انتخابات کیلئے بڑی ہلچل دیکھنے کو ملی کیونکہ دوسرے مرحلے کے اسمبلی انتخابات کیلئے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ تھی۔ جمعرات کی صبح پہلے کانگریس کے صدر طارق حمید قرہ نے حلقہ انتخاب سینٹرل شالہ ٹینگ کیلئے اپنے کاغذات نامزدگی دائر کئے۔ اسی طرح سے پی ڈی پی کے غلام نبی لون ہانجورہ نے حلقہ انتخاب چاڈورہ سے اپنے کاغذات نامزدگی دائر کئے جبکہ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بیروہ بڈگام سے اپنے کاغذات نامزدگی دائر کئے۔ خیال رہے کہ اس سے قبل عمر عبداللہ نے بدھ کو وسطی ضلع گاندربل سے اپنا نامزدگی فارم بھرا تھا۔ اسی طرح سے بڈگام، سرینگر اور گاندربل میں دن بھر متعدد آزاد امیدواروں نے اپنے کاغذات نامزدگیاں دائر کرلی ہے۔ 25 ستمبر کو ہونے والے انتخابات کے دوسرے مرحلے کیلئے 26 اسمبلی حلقوں میں 160 امیدواروں کی طرف سے 163 کاغذات نامزدگی جمع کرائے گئے مختلف حلقوں میں 70 سے زائد آزاد امیدواروں کے ساتھ آزاد امیدواروں نے اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرائے ہیں۔ گنگن میں، جو ایس ٹی امیدواروں کے لیے مخصوص ہے، اب تک تین امیدواروں نے اپنے پرچہ نامزدگی داخل کیے ہیں۔ کئی اہم سیاسی شخصیات نے بھی کاغذات نامزدگی جمع کرائے ہیں جن میں سابق وزراء بھی شامل ہیں جو پچھلی حکومتوں میں اہم عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے گاندربل اور بیروہ بڈگام سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیے ہے۔ نیشنل کانفرنس کے علی محمد ساگر، جو پہلے دیہی ترقی کے وزیر تھے، خانیار سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ آسیہ نقاش، سابق ایم ایل اے اور وزیر مملکت۔۔۔101

امیت شاہ دوروزہ دورے پر آج جموں وارد ہوں گے

بی جے پی کا انتخابی منشور جاری کرنے کے علاوہ دو عوامی ریلیوں سے خطاب بھی کریں گے

سرینگر/05 ستمبر//

سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ وزیر داخلہ امیت شاہ دو روزہ دورے پر آج یعنی جمعہ کو جموں پہنچ رہے ہیں۔ دورے کے دوران وہ بی جے پی کا انتخابی منشور جاری کرنے کے علاوہ دو بڑی عوامی ریلیوں سے خطاب کرنے والے ہیں۔ ادھر امیت شاہ کے دورے کے پیش نظر تیاریوں کو حتمی شکل دی گئی ہے کہ جب کہ جموں شاہراہ میں سیکورٹی کے سخت ترین انتظامات کئے گئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ آج یعنی 6 ستمبر بروز جمعہ کو دو روزہ دورے۔ جموں پر وارد ہو رہے ہیں جس دوران وہ بی جے۔۔۔102

کریم آباد کراسنگ پر ملی ٹنٹ معاون گرفتار

سرینگر/05 ستمبر//

پلوامہ میں پولیس نے ایک ملی ٹنٹ معاون کارکن کو گرینیڈ سمیت گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ سی این آئی کو پولیس ترجمان سے موصولہ بیان کے مطابق پلوامہ پولیس نے ملی ٹنسی کے خلاف اپنی جنگ کو جاری رکھتے ہوئے کریم آباد کراسنگ پر معمول کی چیکنگ کے دوران ایک ملی ٹنٹ ساتھی کو گرفتار کر کے ایک اہم کامیابی حاصل کی۔ پولیس ترجمان۔۔۔103

جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات قریب آنے کے ساتھ ہی سیاسی سرگرمیوں میں اضافہ

سرینگر/05 ستمبر//

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات قریب آنے کے ساتھ ہی خطے میں سیاسی سرگرمیوں میں اُبال آرہا ہے جبکہ جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے کے دوران 23.27 لاکھ سے زیادہ ووٹرز بشمول 5.66 لاکھ نوجوان اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کے اہل ہیں جو کہ 18 ستمبر 2024 کو جموں و کشمیر کے 7 اضلاع میں، 24 اسمبلی حلقوں میں منعقد ہونے والے ہیں۔ دریں اثناء مرکزی سرکار کی جانب سے جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات صاف وشفاف اور منصفانہ طریقے سے منعقد کرانے کیلئے بشمول ہریانہ تقریباً 200 جنرل آبزرور، 100 پولیس مبصر اور 100 ایکسپینڈیچر آبزرور تعینات کیے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کی تاریخ قریب آنے کے ساتھ ہی جہاں امیدواروں کے دلوں کی دھڑکنیں بڑھ رہی ہیں وہیں سیاسی سرگرمیوں میں بھی اُبال آرہا ہے۔ اس بیچ چیف الیکٹورل آفیسر پانڈورنگ کے لے نے کہا کہ جموں وکشمیر اسمبلی۔۔۔104

اسمبلی انتخابات: بی جے پی کی ساخت کو بڑھانے کی پہل

وزیر اعظم نریندر مودی اگلے ہفتے جموں وکشمیر کے دورے پر وارد ہو رہے ہیں

سرینگر/05 ستمبر//

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے دوران بی جے پی کی ساخت بڑھانے کیلئے وزیر اعظم نریندر مودی اگلے ہفتے جموں کشمیر کے دورے پر وارد ہو رہے ہیں جس دوران وہ مختلف مقامات پر تین انتخابی ریلیوں سے خطاب کرنے والے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی سمیت دیگر مرکزی وزراء جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے دوران بی جے پی کی مہم کو تیز کرنے کیلئے جموں کشمیر وارد ہو رہے ہیں۔ بی جے پی کے جموں وکشمیر جنرل سیکریٹری اشوک کول نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی جموں و کشمیر میں تین انتخابی ریلیوں سے خطاب کریں گے۔ مقامی صحافیوں سے بات کرتے ہوئے اشوک کول نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی جموں صوبے میں دو اور کشمیر میں ایک ریلی سے خطاب کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ۔۔۔107

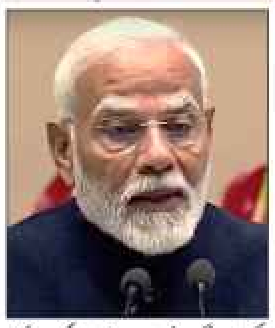

پی ڈی پی کی بانڈی پورہ میں انتخابی مہم کی تیاری

تجمل اسلام نے ترقیاتی روڈ میپ اور مہم کی تفصیلات کا اعلان کیا

سرینگر/05 ستمبر//

بانڈی پورہ میں پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے سینئر رہنماؤں کا اجلاس منعقد ہوا جس میں امیدوار سید تجمل الاسلام، ضلعی صدر محمد عبداللہ وانی، عبدالمجید ربی، اور دیگر سینئر کارکنان نے شرکت کی۔ اجلاس میں پارٹی کی انتخابی حکمت عملی، ووٹر کے رجحانات، اور اہم حلقوں کی نشاندہی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران امیدواروں کی انتخابی فہرست کی تیاری اور ٹکٹوں کی تقسیم پر بھی گفتگو ہوئی۔ پی ڈی پی کے رہنماؤں نے مہم کی حکمت عملی، پیغام رسانی، اور ووٹر کی شمولیت کی مہمات پر زور دیا۔ انہوں نے میڈیا، نیٹ ورکنگ، اور روایتی مہماتی طریقوں کو موثر بنانے پر بھی بات کی۔ سید تجمل الاسلام نے مقامی میڈیا سے بات کرتے ہوئے اپنے ترقیاتی ویژن کا اعلان کیا، جس میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، تعلیم اور ہنر کی ترقی، صحت۔۔۔106

حج 2025: آن لائن درخواستیں 9 ستمبر تک داخل کی جاسکتی ہیں

حتمی تاریخ سے قبل ہی آن لائن درخواست دے سکتے ہیں: حج کمیٹی آف انڈیا

سرینگر/05 ستمبر//

حج 205 کیلئے خواہشمند عازمین کیلئے خوشخبری ہے کہ حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے 13 اگست 2024 سے آن لائن حج درخواستیں طلب کی جارہی ہیں۔ اس ضمن میں حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ حج پالیسی اور گائیڈ لائنوں کے تحت خواہشمند عازمین حج کمیٹی کی ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in. پر آن لائن درخواستیں دے سکتے ہیں۔ خواہشمندوں سے کہا گیا۔۔۔105

جموں میں 8 ماہ میں ہیروئن سے 150 نوجوان جاں بحق

مائیں غمزدہ، گھر تباہ، پھر بھی یہ کوئی سیاسی مسئلہ نہیں ہے

سرینگر/05 ستمبر//

پنجاب کی طرح جموں میں بھی چٹا کی وجہ سے آٹھ ماہ میں 150 نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ چار سالوں میں کیسز دگنے ہوگئے ہیں۔ سمگلنگ کے راستے بڑھ گئے ہیں۔ پھر بھی یہ کوئی سیاسی مسئلہ نہیں ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق پنجاب کے بعد اب جموں منشیات کا ٹرانزٹ کیمپ بن گیا ہے۔ منشیات اور پولیس ریکارڈ کے خلاف لڑنے والی جموں ٹیم کے سربراہ زوراور سنگھ کے والدین کے مطابق آٹھ ماہ میں 150 نوجوان ہیروئن (چٹا) کی زیادہ مقدار کی وجہ سے ہلاک ہوچکے ہیں۔ مائیں دردمیں ہیں۔ گھروں کو تباہ کیا جارہا ہے لیکن یہ اسمبلی انتخابات میں پارٹیوں کے لیے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ ریاست۔۔۔111

شدت پسندوں کی محفوظ پناہ گاہوں کا خاتمہ ضروری

پاکستان سرحد پار ملی ٹنسی کو بند کرکے ایک ذمہ دار ملک ہونے کا ثبوت دے: جے شنکر

سرینگر/05 ستمبر//

پاکستان پر سرحد پار ملی ٹنسی کو بند کرنے کی تاکید کرتے ہوئے مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ایک مرتبہ پھر واضح کر دیا ہے کہ "دہشت گردی" ایک عالمی لعنت ہے جس کا مقابلہ کیا جانا چاہیے اور دنیا کے ہر حصے میں شدت پسندوں کی محفوظ پناہ گاہوں کا خاتمہ ضروری ہے۔ بین الاقوامی معززین میں وزیر اعظم نریندر مودی کی وسیع پیمانے پر مقبولیت کا اعتراف کرتے ہوئے مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ وزیر اعظم کئی سابقہ عالمی رہنماؤں کیلئے ایک رول ماڈل بن گئے ہیں۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق۔۔۔110

راجوری میں سڑک حادثہ شہری لقمہ اجل، 3 زخمی

سرینگر/05 ستمبر//

راجوری کے مضافات میں سڑک کے ایک المناک حادثہ میں شہری لقمہ اجل بن گیا اور تین دیگر زخمی ہوگئے۔ سی این آئی کے مطابق راجوری ضلع کے گمبیر مغلاں علاقے میں جمعرات سڑک کا حادثہ پیش آیا جس دوران ایک شہری لقمہ اجل بن گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق ایک ٹاٹا موبائل زیر رجسٹریشن نمبر JK12A-9878 پونچھ۔۔۔109

شادی بیاہ کی تقریبات میں غیر تلف

پذیر اشیاء کا استعمال بڑے پیمانے پر جاری

سرینگر/05 ستمبر//

شادی بیاہ اور دیگر تقاریب میں غیر تلف پذیر اشیاء کے استعمال پر مکمل پابندی عائد ہونے کے باوجود بھی وادی بھر میں ان اشیاء کا استعمال برابر جاری ہے اور اس غیر تلف پذیر ڈسپوزل اشیاء کو ٹھکانے لگانے کیلئے کوئی بھی سائنسی طریقہ اختیار نہ کرنے کی وجہ سے ماحولیات کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق سرکار نے روزمرہ کی زندگی اور شادی ودیگر تقریبات کے دوران استعمال ہونے والے غیر تلف پذیر اشیاء پر مکمل پابندی عائد کردی تھی جبکہ عدالت عالیہ کی جانب سے بھی پلاسٹک اور غیر تلف پذیر اشیاء کے کاروبار کو بند کرنے کی ہدایت کی تھی تاہم اس کے باوجود بھی ڈسپوزل اشیاء کے۔۔۔108

آزاد امیدواروں کو ووٹوں کے ٹکڑے کرنے پر مجبور کیا جارہا ہے

رام مادھو، بی جے پی کی جانب سے سابق ملی ٹنٹوں کو پارٹی میں بھرتی کرنے سے لاعلم: قرہ

سرینگر/05 ستمبر//

آزاد امیدواروں کو ووٹوں کے ٹکڑے کرنے پر مجبور کیا جارہا ہے کا الزام عائد کرتے ہوئے کانگریس کے جموں کشمیر صدر طارق حمید قرہ نے کہا کہ رام مادھو، بی جے پی کی جانب سے سابق ملی ٹنٹوں کو پارٹی میں بھرتی کرنے سے لاعلم ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں اور کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے کہا کہ بی جے پی لیڈر رام مادھو اپنی ہی پارٹی کے بارے میں بے خبر لگتے ہیں جس نے کچھ سال پہلے سابق عسکریت پسندوں کو بھرتی کیا تھا۔ اپنے کاغذات نامزدگی دائر کرنے سے قبل میڈیا سے بات کرتے ہوئے طارق قرہ نے کہا کہ آزاد امیدواروں کو ووٹوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے اور تقسیم کرنے میں مدد کی جارہی۔۔۔114

دیہی علاقوں میں بھی آن لائن خریداری کا رجحان

چھوٹے بڑے دکانداروں کا کاروبار متاثر

سرینگر/05 ستمبر//

وادی کشمیر کے دیہی علاقوں میں بھی آن لائن خریداری کا رجحان بڑھ رہا ہے جس سے چھوٹے بڑے دکانداروں کا کاروبار بری طرح متاثر ہوا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق آن لائن شاپنگ سے بازاروں کی رونق کم ہوگئی ہے۔ خاص طور سے نوجوان طبقہ آن لائن شاپنگ کو ترجیح دے رہا ہے۔ اب گاؤں میں رہنے والے نوجوان بھی چھوٹے سے چھوٹا سامان خریدنے کیلئے اپنا موبائل استعمال کررہے ہیں جس سے مارکیٹ کے دکانداروں کا کاروبار تیزی سے سمٹ رہا ہے۔ پہلے میٹروشہر، پھر چھوٹے شہر اور اب دیہی علاقوں میں آن لائن شاپنگ کا رجحان بڑھتا جارہا ہے۔ گاہکوں کی آن لائن خریداری میں دلچسپی بڑھنے سے خردہ دکانداروں کی کمر ٹوٹ رہی ہے۔ لاکھوں کی لاگت لگا۔۔۔113

جموں وکشمیر کے عوام کسی کے غلام نہیں: ڈاکٹر فاروق

ہمارے سامنے وہ لڑائی ہے جس کے ذریعے ہمیں اپنی کھوئی ہوئی عزت واپس لانا ہے: عمر

سرینگر/05 ستمبر//

نیشنل کانفرنس نائب صدر عمر عبداللہ نے آج حلقہ انتخاب بڈگام سے اپنے کاغذات نامزدگی ڈی سی آفس بڈگام میں داخل کئے۔ اُن کے ہمراہ پارٹی کے رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ مہدی، سینئر لیڈر آغا سید محمود، ٹریجرر شمی اوبرائے، صوبائی سکریٹری ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، ضلع صدر بڈگام غلام نبی بٹ اور اقلیتی سیل کے کنوینر جگدیش سنگھ آزاد اور ترجمان سارا حیات شاہ بھی تھے۔ سی این آئی کے مطابق پارٹی سینئر لیڈر و اُمیدوار برائے حلقہ انتخاب بیروہ ڈاکٹر محمد شفیع وانی نے پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے ہمراہ ایس ڈی ایم بیروہ کے دفتر میں کاغذات جمع کئے۔ اُن کے ہمراہ رکن پارلیمان آغا سید روح مہدی، سینئر لیڈران پروفیسر عبدالمجید۔۔۔112

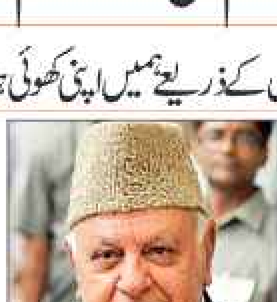

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ٹرپل ای وائرس: امریکہ میں موت کا باعث بننے والی خطرناک بیماری نمودار

ویب ڈیسک//
امریکہ کے شمال مشرقی علاقے میں رہنے والے لوگوں کو مچھروں میں ایک نایاب مگر مہلک وائرس ای ای ای کے پائے جانے کی تصدیق کے بعد محتاط رہنے کو کہا گیا ہے۔ امریکی ریاست میساچوسٹس کی متعدد آبادیوں میں رہنے والوں کو اس وائرس کے پھیلاؤ کی وجہ سے سب سے زیادہ محتاط رہنے کو کہا گیا ہے۔ ایسٹرن ایکوائن انسیفلائٹس (ای ای ای) ایک خطرناک وائرس ہے جو مچھر کے کاٹنے سے پھیلتا ہے اور اسے ٹرپل ای بھی کہا جاتا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق ریاست نیو ہیمپشائر میں 40 سال سے زائد عمر کے ایک شخص کی موت بھی ای ای ای وائرس کی وجہ سے ہوئی ہے۔ دوسری جانب میساچوسٹس کے ایک 80 سالہ شخص کے بھی اس مرض میں مبتلا ہونے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ میساچوسٹس میں 2019 اور 2020 میں 17 افراد میں اس مرض کی تشخیص ہوئی جس کے بعد ان میں سے 7 کی موت واقع ہوئی تھی۔ کینیڈا سے لے کر میکسیکو اور کیریبین تک اور جنوبی امریکا میں ارجنٹائن تک امریکہ کے مشرقی ساحلی علاقوں میں بھی یہ وبا پھوٹتی رہی ہے۔ ای ای ای یا ٹرپل ای ایک ایسا وائرس ہے جو بنیادی طور پر پرندوں، گھوڑوں اور انسانوں میں مچھروں کے کاٹنے سے منتقل ہوتا ہے۔ اس وائرس سے متاثر ہونے والے زیادہ تر افراد میں اس کی علامات ہی ظاہر نہیں ہوتیں۔ یہ کم پایا جانے والا مگر ایک انتہائی مہلک وائرس ہے۔ ٹرپل ای سے متاثرہ فرد میں تیز بخار اور دماغ پر خطرناک سوزش کا سبب بن سکتا ہے۔ یو ایس سی ڈی سی کا کہنا ہے کہ اس وائرس کی وجہ سے بیمار پڑ جانے والے افراد میں سے ایک تہائی کی موت واقع ہو سکتی ہے۔ تاہم ٹرپل ای کے بارے میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ یہ وائرس ایک انسان سے دوسرے کو منتقل نہیں ہوتا ہے اور نہ ہی اسے متاثر کرتا ہے۔ موسم گرما کے آخر اور موسم خزاں کے اوائل میں ٹرپل ای کی وبا کے پھوٹنے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔ ابھی تک اس وائرس سے زیادہ تر امریکہ کے شمال مشرقی علاقے متاثر ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ امریکی ریاست میساچوسٹس میں ٹرپل ای کی تشخیص کے بعد متعدد عوامی مقامات کو بند کر دیا گیا ہے۔ یو ایس سی ڈی سی کا کہنا ہے کہ ٹرپل ای کی علامات چار سے 10 دن کے دوران ظاہر ہوتی ہیں۔ ٹرپل ای کے وائرس کے حملے کے بعد ظاہر ہونے والی علامات میں بخار، سردی لگنا، جسم میں اور جوڑوں میں درد شامل ہیں۔ یہ مرض ایک سے دو ہفتوں تک انسانی جسم پر حاوی رہتا ہے

اور زیادہ تر لوگ مکمل طور پر صحت یاب ہو جاتے ہیں تاہم یہ انسان کے اعصابی نظام کو متاثر نہیں کرتا لیکن کچھ کو مینیجائٹس (دماغ اور ریڑھ کی ہڈی کے ارد گرد جھلیوں کی سوزش) یا دماغ کی سوزش کی شکایت ہو سکتی ہے۔ اس وائرس کا شکار ہونے کے بعد بچ جانے والے افراد طویل مدت تک ذہنی کمزوری، شخصیت میں بدلاؤ اور خرابی، دورے پڑنا، فالج اور گردن کے دیگر مسائل کا سامنا کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ آپ کے کسی قریبی فرد میں ٹرپل ای کی علامات سامنے آ رہی ہیں تو فوری طور پر اپنے معالج سے رابطہ کریں۔ امریکی ریاست میساچوسٹس میں مچھروں کو مارنے کے لیے ہوائی جہازوں کی مدد سے ادویات کا سپرے کیا جا رہا ہے۔ ٹرپل ای کے لیے کوئی ایسی مخصوص دوا یا ویکسین نہیں ہے جو اس سے آپ کو اس مرض کا شکار ہونے سے بچا سکے۔ میساچوسٹس میں جن آبادیوں میں اس وائرس کے پھیلنے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے وہاں کے رہائشی لوگوں پر زور دیا جا رہا ہے کہ وہ اپنے آپ کو مچھروں سے دور رکھیں اور اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ انھیں مچھر نہ کاٹیں۔ مچھروں کے کاٹنے سے بچنے کے لیے انتظامیہ کی جانب سے انھیں کہا گیا ہے کہ وہ شام کے بعد گھر سے باہر نکلنے سے گریز کریں کیونکہ یہ وہ وقت ہوتا ہے کہ جب مچھروں کے کاٹنے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ میساچوسٹس میں مچھروں کے خطرے سے دوچار علاقوں میں ہوائی جہازوں اور گاڑیوں کی مدد سے کیڑے مار ادویات کا چھڑکاؤ بھی کیا جا رہا ہے۔ ٹرپل ای وائرس امریکہ کے مشرقی ساحل کے ساتھ ساتھ ارجنٹائن تک جھیلوں اور کیریبین جزائر پر بھی موجود ہے۔ یہ سب سے پہلے 1933 میں ڈیلاویئر، میری لینڈ اور ورجینیا میں گھوڑوں میں پایا گیا تھا۔ چونکہ یہ وائرس کیچڑ، دلدل اور نمی والے علاقوں میں پائے جانے والے مچھروں میں موجود ہوتا ہے اور انسانوں میں یہ منتقل نہیں ہوتا کیونکہ ان کا ان علاقوں میں زیادہ آنا جانا نہیں ہوتا اور یہی وجہ ہے کہ اس کے زیادہ کیسز سامنے نہیں آتے۔ تاہم یہ ان علاقوں میں پائے جانے والے جانوروں اور پرندوں کو متاثر ضرور کرتے ہیں جو ان کی دوسرے علاقوں تک منتقلی کا ذریعہ بنتے ہیں۔ اس سال اب تک پانچ امریکی ریاستوں میں پانچ کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ کیڑے مکوڑوں پر قابو پانے والے ادارے یو ایس سی ڈی سی کا کہنا ہے کہ 2011 سے 2020 کے درمیان میساچوسٹس میں سب سے زیادہ 26 ٹرپل ای کے کیسز رپورٹ ہوئے۔ اس کے بعد مشیگن میں 18، فلوریڈا میں 9، جارجیا میں 7 اور نارتھ کیرولائنا میں 7 کیسز رپورٹ ہوئے۔ نیو انگلینڈ جرنل آف میڈیسن کے مطابق سنہ 2010 میں پاناما کے ڈیرین علاقے میں ای ای ای کی وبا پھیلی تھی جس میں سات افراد متاثر ہوئے تھے جن میں سے دو ہلاک ہو گئے تھے۔ اس بیماری نے وہاں 50 گھوڑوں کو بھی متاثر کیا۔ ای ای ای 1981 میں ارجنٹائن میں پایا گیا تھا لیکن اس وائرس نے کسی کو متاثر نہیں کیا۔ اسی طرح کی ایک بیماری جسے ویسٹرن ایکوائن انسیفلائٹس کہا جاتا ہے ایک زیادہ سنگین مسئلہ ہے جس کی وجہ سے کئی لوگوں کی ہلاکت ہوئی ہے۔ خدشہ ہے کہ آب و ہوا کی تبدیلی مستقبل میں ٹرپل ای کے پھیلاؤ کا باعث بن سکتی ہے اور اس کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ مچھر کی افزائش کے لیے ہوا میں نمی کا تناسب 42 فیصد اور درجہ حرارت 10 ڈگری سے 32 ڈگری سینٹی گریڈ انتہائی موضوع ہوتا ہے۔

جنگ کی آڑ میں یہودی آبادکاروں کا فلسطینی علاقوں پر قبضہ

اسرائیلی فوج نے جمعے کے روز مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک حملے کے دوران فلسطینی مسلح گروہ حماس کے جنین کے سربراہ وسام خزیم اور دو دیگر جنگجوؤں کو ہلاک کر دیا ہے۔ مقبوضہ مغربی کنارے کے شمال میں واقع شہر جنین میں گذشتہ تین روز سے ایک بڑا فوجی آپریشن جاری ہے۔ اسرائیلی انتظامیہ کی جانب سے جاری ہونے والے ایک بیان میں مقبوضہ مغربی کنارے میں ہونے والی کارروائی سے متعلق کہا گیا ہے کہ اس کی سکیورٹی فورسز نے وسام خزیم کی گاڑی کو جنین کے جنوب مشرق میں واقع زبابدہ قصبے میں نشانہ بنایا۔ دوسری جانب فلسطینی میڈیا کے مطابق اسرائیلی افواج نے شہر کے پناہ گزین کیمپوں پر بھی شدید نوعیت کے حملے کیے۔ گذشتہ بیس سالوں میں مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیل کی جانب سے کی جانے والی یہ سب سے بڑی فوجی کارروائی ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق مقبوضہ مغربی کنارے میں گذشتہ تین دن کے دوران کم از کم 19 فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں جو دو دہائیوں میں اس علاقے میں ہلاک ہونے والوں کی سب سے بڑی تعداد ہے۔ اسرائیلی افواج کی جانب سے جمعرات کو سامنے آنے والے ایک بیان میں کہا گیا تھا کہ اس نے طوباس میں مسلح گروہوں کے پانچ ارکان کو ہلاک کر دیا ہے جن میں ایک مقامی رہنما بھی شامل ہیں۔ مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی افواج نے حالیہ کارروائی سے متعلق اپنے ایک بیان میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریش نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 'اسرائیلی افواج کی اس کارروائی کی وجہ سے حالات مزید خراب ہو جائیں گے۔ اسرائیل کی جانب سے فلسطینی علاقوں میں گذشتہ سال 7 اکتوبر کے حماس کے حملے کے بعد سے فوجی کارروائی جاری ہے اور اب تک اس میں ہلاک ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ تاہم اب اس جنگ کے ساتھ ساتھ ایک اور معاملہ بھی سر اٹھانے لگا ہے اور وہ ہے مقبوضہ مغربی کنارے کے اسرائیلی سرحد کے قریب کے علاقوں میں اسرائیلی آبادکاری کا جہاں جنگ کی آڑ میں فلسطینیوں کی زمینوں پر قبضہ کی اطلاعات سامنے آ رہی ہیں۔ فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے کے اہم شہر بیت اللحم کا ایک سرحدی قصبہ بتیر یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کا حصہ ہے اور اپنے زیتون اور انگور کے باغات کے لیے جانا جاتا ہے۔ تاہم اب یہ مقبوضہ مغربی کنارے میں یہودی آبادکاروں کی توجہ کا مرکز بن رہا ہے۔ اسرائیل کی جانب سے بتیر میں ایک نئی یہودی بستی کی منظوری دے دی گئی ہے جس کے بعد سے اس علاقے میں صدیوں سے آباد فلسطینیوں سے ان کی زمینوں پر قبضے کی خبریں آ رہی ہیں۔ بتیر کے ایک رہائشی غسان اولیان کا کہنا ہے کہ 'وہ ہماری تباہی پر اپنے خوابوں کی تعمیر کے لیے ہماری زمین ہم سے چھین رہے ہیں۔ یونیسکو کا اس صورتحال پر کہنا ہے کہ اسے بتیر کے ارد گرد آبادکاروں کے منصوبوں پر تشویش ہے۔ اولیان کہتے ہیں کہ وہ (اسرائیلی) بین الاقوامی قانون، مقامی قانون اور یہاں تک کہ خدا کے قانون کی پرواہ بھی نہیں کر رہے۔

روسی شہر کرسک پر حملہ یوکرین کے دفاع میں کیا تھا/وزیر خارجہ

کیف// یوکرین کی جانب سے روس کے شہر کرسک پر حملے کو روس کی سرخ لکیروں کو عبور کرنے کے مترادف قرار دیا جا رہا ہے۔ دوسری طرف یوکرینی وزیر خارجہ نے اس حملے کا دفاع کیا ہے۔ العربیہ چینل سے گفتگو کرتے ہوئے یوکرینی وزیر خارجہ دیمیترو کولیبا نے روسی سرزمین پر اپنے ملک کے حملے کے حوالے سے زور دے کر کہا کہ 'کرسک میں دراندازی کا مقصد یوکرین کا دفاع تھا۔ انھوں نے جمعرات کے روز العربیہ کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں مزید کہا کہ 'کرسک ان خطوں میں سے ایک ہے جہاں سے روس نے یوکرین کے خلاف جنگ شروع کی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کرسک آپریشن انٹیلی جنس معلومات پر مبنی یوکرین کا فیصلہ تھا۔ کیف نے کرسک آپریشن سے پہلے امریکہ یا یورپ سے منظوری نہیں لی تھی۔ انہوں نے کہا کہ روسی فوجی ہوائی اڈوں کو نشانہ بنانے سے یوکرین میں جانیں بچیں گی۔ کرسک آپریشن نے روس کے خلاف جنگ کے توازن میں توازن بحال کیا۔ یوکرینی وزیر خارجہ نے نیٹو کے رکن ہونے کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ کیف یورپی یونین میں شمولیت کی جانب تیزی سے قدم بڑھا رہا ہے۔ ہنگری کے ساتھ تنازعات کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ ان اختلافات کو حل کیا جا سکتا ہے۔ امریکہ میں رواں سال ہونے والے صدارتی انتخابات کے بارے میں یوکرینی وزیر خارجہ نے کہا کہ ٹرمپ یوکرین کے حوالے سے کوئی مختلف انداز اختیار نہیں کریں گے۔ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی ریپبلکن اور ڈیموکریٹک پارٹیوں کے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں۔

پی ٹی آئی حکومت کے دوران کابل دہشت گردوں کو پکڑنے کیلئے تیار تھا/عمران خان

اسلام آباد// سابق وزیر اعظم عمران خان نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کی حکومت سرحد پار دہشت گردی کے خلاف افغان طالبان کے ساتھ "سرگرم طریقے سے مصروف" تھی اور کابل "تعاون کے لیے تیار تھا"۔ منگل کو 190 ملین پاؤنڈ کرپشن ریفرنس کی سماعت کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر خان نے مبینہ دہشت گردوں کو دوبارہ آباد کرنے پر اپنی پارٹی کی حکومت کی تنقید کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگست 2021 میں کابل کے سقوط کے بعد، پاکستان نے عبوری افغان حکومت سے تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کو لگام دینے کے لیے کہا، اور وہ تعاون کے لیے تیار تھے۔ پاکستان نے گزشتہ چند سالوں کے دوران ملک میں ہونے والے دہشت گردانہ حملوں کے لیے افغانستان سے باہر سرگرم کالعدم ٹی ٹی پی کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ دفتر خارجہ اور فوج نے بارہا افغان حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ افغانستان کے اندر دہشت گردی کی موجودگی کے خلاف کارروائی کرے۔ تاہم پاکستان میں حکام کا خیال ہے کہ افغان طالبان کی حکومت ان دہشت گرد تنظیموں کے خلاف کارروائی کرنے کو تیار نہیں ہے۔ صحافیوں کے ساتھ بات چیت کے دوران، مسٹر خان نے یہ بھی اعتراف کیا کہ ان کی حکومت کابل حکومت کے ساتھ بات چیت کر رہی ہے، اور آئی ایس آئی کے سابق سربراہ اور ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل فیض حمید نے اس معاملے پر اپوزیشن کو آگاہ کیا۔ تاہم سابق آئی ایس آئی سربراہ کو "نواز شریف کے مطالبے پر" ہٹا دیا گیا جس نے "مذاکرات کو بری طرح متاثر کیا"۔ مسٹر خان کے مطابق وزیر داخلہ نے کہا کہ دہشت گرد افغانستان سے باہر کام کر رہے ہیں جس کا مطلب ہے کہ پی ٹی آئی کے خلاف الزامات بے بنیاد ہیں۔ انہوں نے بلوچستان میں دہشت گردی کی حالیہ لہر پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ کیا صوبے میں بدامنی اور کچے کے علاقے میں امن و امان کی صورتحال کی ذمہ دار پی ٹی آئی ہے؟

پائلٹ کی غلطی سے یوکرین کا ایف- 16 طیارہ گر کر تباہ

واشنگٹن// امریکی ساختہ ایف- 16 لڑاکا طیاروں کو یوکرین پہنچانے کے چند ہفتوں بعد یوکرین نے اعلان کیا ہے کہ ان میں سے ایک طیارہ گر کر تباہ ہو گیا تھا اور اس کا پائلٹ ہلاک ہو گیا۔ جمعرات کو یوکرین کی فوج نے تصدیق کی کہ گذشتہ پیر کو ایک ایف- 16 لڑاکا طیارہ تباہ ہو گیا تھا اور اس کا پائلٹ مارا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ روسی حملے کو پسپا کرتے ہوئے کریش ہونے سے قبل ایف 16 لڑاکا طیارے سے رابطہ منقطع ہو گیا تھا۔ ایک امریکی اہلکار نے انکشاف کیا کہ یوکرینی فوج سے تعلق رکھنے والا ایک ایف-16 لڑاکا طیارہ گذشتہ پیر کو ایک حادثے میں گر کر تباہ ہو گیا، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ "پائلٹ کی غلطی کا نتیجہ" تھا۔

چینی حکام نے آزاد صحافی کا انٹرنیٹ منقطع کیا

بیجنگ// صحافیوں کے تحفظ کی کمیٹی (سی پی جے) نے رپورٹ کیا کہ آزاد صحافی گاؤ یو کے انٹرنیٹ، لینڈ لائن اور سیلولر کنکشن اس ہفتے چینی حکام نے منقطع کر دیے۔ یہ اس وقت سامنے آیا جب اس نے چینی تھنک ٹینک سینٹر فار چائنا اینڈ گلوبلائزیشن کے نائب صدر وکٹر گاؤ کے الجزیرہ انٹرویو کا تجزیہ کرتے ہوئے ایک مضمون شائع کیا۔ سی پی جے کے چین کے نمائندے نے اس اقدام پر تنقید کی اور گاؤ یو کی مواصلاتی خدمات کی بحالی اور جسمانی اور ڈیجیٹل نگرانی کے ذریعے ہراساں کرنے کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا چینی حکام کو صحافی گاؤ یو کی انٹرنیٹ اور فون سروسز کو بحال کرنا چاہیے اور انھیں ہراساں کرنا بند کرنا چاہیے۔ بیجنگ کی اختلاف رائے پر قابو پانے میں حد سے زیادہ اس کی عدم تحفظ اور تنقیدی رپورٹنگ کے خوف کی عکاسی ہوتی ہے۔ سی پی جے کی رپورٹ کے مطابق، گاؤ نے بتایا کہ حکام اس پر برسوں سے X پر اپنا اکاؤنٹ بند کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں۔ اس کا ماننا ہے کہ اس کی پوسٹس، بشمول اس کے مضامین کا اشتراک، اس کے انٹرنیٹ اور فون تک رسائی میں رکاوٹ کی وجہ ہے۔ گاؤ کو اب کسی دوست کے گھر یا ریستوراں سے انٹرنیٹ استعمال کرنا ہو گا۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ بیجنگ پولیس نے گاؤ کو 29 اگست سے 9 ستمبر تک دارالحکومت چھوڑنے کی ہدایت کی، جو کہ چین۔ افریقہ تعاون کے فورم کے موقع پر ایک اہم ریاستی سطح کی اقتصادی کانفرنس ہے۔ جب گاؤ نے انکار کیا تو پولیس نے اسے مطلع کیا کہ وہ اسے جانے سے روکنے کے لیے اس کے گھر کی بارہ بار نگرانی کریں گے۔ یہ ایک حربہ عام طور پر چین میں مخالفین کے خلاف استعمال کیا جاتا ہے۔

تائیوانی ریستوراں نے معاشی سست روی کے درمیان چین میں اپنے اسٹورز بند کئے

تائی پے// ڈین تائی فنگ، مشیلن ستارے والا ایک مشہور تائیوانی ریستوراں جو اپنے پکوڑوں کے لیے مشہور ہے، چین میں ایک درجن سے زیادہ مقامات اپنے اسٹورز بند کر رہا ہے۔ وائس آف امریکہ کی ایک رپورٹ کے مطابق، یہ اقدام ایسے وقت میں آیا ہے جب ملک کی معیشت، دنیا کی دوسری بڑی، سست روی کا شکار ہے۔ بیجنگ ہینگدائی فنگ کیٹرنگ کمپنی، چینی کی ذیلی کمپنی نے پیر کو اعلان کیا کہ وہ شمالی چین میں اپنے تمام 14 ریستورانوں کو بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جن میں ایک شیامن بھی شامل ہے۔ وائس آف امریکہ کے مطابق تائی پے میں اس برانڈ کی پیرنٹ کمپنی نے کہا کہ مشرقی چین میں اس کے باقی 18 ریستوران، جو شنگھائی میں مقیم ایک اور پارٹنر کے ذریعے چلائے جاتے ہیں، معمول کے مطابق کام میں رہیں گے۔ ایک بیان میں، ڈین تائی فنگ نے اس بندش سے اپنے صارفین کو ہونے والی تکلیف اور مایوسی کے لیے معذرت خواہ ہے۔ ذیلی کمپنی نے چینی سوشل میڈیا ایپ وی چیٹ پر کہا، "ہم اس فیصلے سے ہمارے بہت سے وفادار ڈین تائی فنگ صارفین کو ہونے والی تکلیف اور مایوسی کے لیے دل کی گہرائیوں سے معذرت خواہ ہیں۔ اس میں مزید کہا گیا کہ ملازمین کی علیحدگی اور تقرری کو مناسب طریقے سے ہینڈل کیا جائے گا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس فیصلے سے تقریباً 800 ملازمین متاثر ہوں گے۔ شٹ ڈاؤن کے درمیان، تائیوان میں مقیم ایک ماہر معاشیات نے زور دے کر کہا کہ چین میں کھپت کی طاقت کمزور ہے۔ تائیوان میں مقیم ماہر معاشیات اور کنفیڈریشن آف ایشیا پیسیفک چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ڈائریکٹر جنرل ڈارسن چیو نے کہا" چین میں موجودہ صورتحال یہ ہے کہ جب بھی ٹریفک موجود ہے، کھپت کی طاقت کمزور ہے۔

ریٹنگ ایجنسی فچ نے مالدیپ کو 'CC' میں ڈاؤن گریڈ کیا

مالے// فچ ریٹنگز نے مالدیپ کی طویل مدتی غیر ملکی کرنسی جاری کنندہ کی ڈیفالٹ ریٹنگ کو 'CCC+' سے 'CC' میں گھٹا دیا ہے، جو بیرونی فنانسنگ اور لیکویڈیٹی میٹرکس کے بگڑتے ہوئے ڈیفالٹ کے شدید خطرے کی عکاسی کرتا ہے۔ کمی غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں نمایاں کمی، بیرونی قرضوں کی بلندی اور محدود بیرونی مالیاتی رقوم کی وجہ سے ہے۔ مالدیپ کے مجموعی غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر جولائی 2024 میں کم ہو کر 395 ملین ڈالر پر آ گئے، جو دسمبر 2016 کے بعد کی کم ترین سطح ہے، جبکہ قلیل مدتی غیر ملکی واجبات کے مجموعی ذخائر 44 ملین ڈالر کی ریکارڈ کم ترین سطح پر پہنچ گئے۔ حکومت کو مالی سال 2024 کے چوتھے کوارٹر میں 50 ملین ڈالر خودمختار بیرونی قرضوں کی خدمت کی ذمہ داریوں کا سامنا ہے اور عوامی طور پر ضمانت شدہ بیرونی قرضوں میں 64 ملین ڈالر، 2026 میں کل بیرونی قرضوں کی خدمت کا تخمینہ 1.0 بلین ڈالر سے تجاوز کرنے کا ہے۔ کافی عوامی سرمایہ کاری اور درآمدات پر بھاری انحصار کی وجہ سے ملک کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ بلند رہنے کی توقع ہے، جس کی وجہ سے امریکی ڈالر کی مسلسل قلت اور متوازی مارکیٹ اور ریزرو بفرز پر دباؤ ہے۔ فچ کو مارکیٹ تک رسائی اور 2025 میں 500 ملین ڈالر سکوک کو جزوی طور پر ری فنانس کرنے کے حکومتی منصوبے کے ارد گرد غیر یقینی صورتحال کی بڑھتی ہوئی ڈگری نظر آ رہی ہے، جو قریب قریب کی بیرونی لیکویڈیٹی تناؤ کے درمیان ہے۔

پاکستان نے چین کو 2 ارب ڈالر کے قراقرم ہائی وے کا ٹھیکہ دیا

اسلام آباد// پاکستان نے جمعرات کو سٹریٹجک لحاظ سے اہم سڑک کی تعمیر کے لیے چین کو 2 بلین ڈالر کا ٹھیکہ براہ راست دینے کے لیے بولی کے قوانین میں نرمی کی اور غیر ملکی ترسیلات کو بڑھانے کے لیے اپنے بینکوں اور ایکسچینج کمپنیوں کے لیے 78 ارب روپے کے مراعاتی پیکج کی بھی منظوری دی۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی زیر قیادت کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) نے قراقرم ہائی وے کے ایک حصے کی تعمیر کے لیے چینی فرموں کو ٹھیکہ دینے کے لیے بین الاقوامی مسابقتی بولی کی ضرورت سے استثنیٰ دینے کے لیے ایک خصوصی قاعدے کی منظوری دے دی۔ ہائی وے کا تھاکوٹ-رائی کوٹ سیکشن چین پاکستان کو زمینی راستے سے منسلک رکھنے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ وزارت خزانہ کے ایک بیان کے مطابق، ای سی سی نے سی پیک کے تحت تھاکوٹ-رائیکوٹ کی دوبارہ ترتیب سے متعلق چین اور پاکستان کے درمیان فریم ورک معاہدے پر عمل درآمد کے حوالے سے وزارت مواصلات کی سمری پر غور کیا۔ تفصیلی بات چیت اور غور و خوض کے بعد، اور ماڈل کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے، ای سی سی نے وزارت مواصلات اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو پبلک پروکیورمنٹ رولز، 2004 کے قاعدہ 5 کی دفعات کے مطابق فریم ورک معاہدے کی دفعات کے ساتھ آگے بڑھنے کی اجازت دی۔ پاکستان نے رواں سال

آسٹریلیا نے چین کا مقابلہ کرنے کیلئے پولیسنگ معاہدے کی حمایت حاصل کی

نوکو الوفا (ٹونگا)// آسٹریلیائی وزیر اعظم انتھونی البانی نے ایک اہم سفارتی فتح حاصل کی ہے، جس نے بحرالکاہل کے رہنماؤں کی جانب سے خطے میں چین کی بڑھتی ہوئی سیکورٹی موجودگی کا مقابلہ کرنے کے لیے 400 ملین ڈالر کے پولیسنگ معاہدے کی حمایت کی ہے۔ بحرالکاہل پولیسنگ انیشیٹو کی حمایت کا توقع سے زیادہ تیز تر مظاہرہ، بحرالکاہل کے کچھ رہنماؤں کی طرف سے پش بیک کے باوجود سامنے آیا، جنہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ "سفیدانہ" تھا اور اس نے بحرالکاہل کو چین اور ریاستہائے متحدہ کی قیادت میں مغربی ممالک کے درمیان سپر پاور دشمنی میں الجھانے کا خطرہ لاحق تھا۔ البانی اور تین ساتھی رہنماؤں نے منگل کو ٹونگا میں پیسفک آئی لینڈز فورم کے موقع پر اعلان کیا کہ فورم کے رہنماؤں نے پولیسنگ معاہدے کی توثیق کر دی ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ یہ اقدام "بحرالکاہل کی قیادت میں" ہو گا، آسٹریلیا اس اقدام کے لیے اہم فنڈ فراہم کرنے والا ہو گا۔ معاہدے پر پانچ سالوں میں 400 ملین ڈالر خرچ کرے گا اور برسبین میں آسٹریلوی فیڈرل پولیس کی سہولیات میں ایک نیا کوآرڈینیشن ہب قائم کرے گا۔ اس اقدام میں بحرالکاہل میں قائم چار علاقائی تربیتی مراکز بھی نظر آئیں گے، جن کی شروعات پاپوا نیو گنی سے ہو گی، اور قدرتی آفات یا دیگر بحرانوں کا جواب دینے کے لیے تیار ایک نئی کثیر القومی پولیس یونٹ کی تشکیل بھی ہو گی۔ اس ماہ ہیڈ نے ویک اینڈ پر اطلاع دی کہ آسٹریلوی حکام پولیسنگ اقدام کے لیے حمایت حاصل کرنے کے لیے پراعتماد ہیں، کچھ رہنماؤں کے خدشات کے باوجود اسے "چین مخالف" کے طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔ بحرالکاہل میں اپنے اثر و رسوخ کو بڑھانے کے لیے بیجنگ کی پرجوش کوششوں کی نشاندہی کرتے ہوئے، بدھ کے روز رہنماؤں کی میٹنگ ایک ہائی اسکول کے کھیلوں کے اسٹیڈیم میں ہوئی جسے چین نے مالی امداد فراہم کی تھی اور اسے گزشتہ ہفتے ٹونگا میں چین کے سفیر اور ٹونگا کے ولی عہد نے کھولا تھا۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

کسانوں کی آمدنی اور زرعی پیداوار بڑھانے کیلئے 13966 کروڑ روپے کی منظوری

نئی دہلی//
مرکزی کابینہ نے کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور مویشیوں، باغبانی اور زراعت کے شعبوں میں ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے 13966 کروڑ روپے کے مختلف پروگراموں اور اسکیموں کو منظوری دی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں پیر کو یہاں منعقدہ مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں زرعی ڈیجیٹل، زرعی تعلیم، تحقیق، کسانوں کے فنڈ اور زرعی ترقیاتی مرکز کو مضبوط بنانے سے متعلق سات پروگراموں اور اسکیموں کی تجاویز کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ کے بعد اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی وشنو نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ حکومت نے سال 2047 تک ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے میں زراعت کے تعاون کو بڑھانے کے لیے کئی اہم اسکیمیں اور پروگرام شروع کیے ہیں۔ اس سلسلے میں زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے 13,966 کروڑ روپے کی تجاویز کو منظوری دی گئی ہے۔ مسٹر وشنو نے کہا کہ ڈیجیٹل ایگریکلچر مشن 2817 کروڑ روپے سے شروع کیا جائے گا، جس سے کسانوں کو ان کے زرعی ان پٹ کے لیے آسان قرض ملے گا اور کاغذی عمل میں کمی آئے گی۔ اس پروگرام میں کسانوں اور زراعت کے بارے میں معلومات کو ڈیجیٹل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ خوراک اور غذائی تحفظ کے لیے 3979 کروڑ روپے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس کے تحت زرعی تحقیق پر زور دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ زرعی تعلیم، نظم و نسق اور سماجی علوم کے لیے 2291 کروڑ روپے کا پروگرام شروع کیا جائے گا۔ اس میں موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والے زرعی چیلنجوں سے نمٹنے پر زور دیا جائے گا۔ مویشیوں کی صحت اور پیداوار بڑھانے کے لیے 1702 کروڑ روپے کی اسکیمیں بنائی گئی ہیں۔ اس میں جانوروں کی صحت، دودھ کی پیداوار اور وسائل وغیرہ پر توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ موسمیاتی تبدیلی کے مطابق باغبانی کی ترقی کے لیے 860 کروڑ روپے کا منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ اس میں پھلوں، پھولوں، ہنڈوں اور سبزیوں وغیرہ پر زور دیا جائے گا۔ مسٹر وشنو نے کہا کہ کرشی وگیان کیندروں کو مضبوط بنانے کے لیے 1202 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ قدرتی وسائل کے انتظام کے لیے 1115 کروڑ روپے کا پروگرام تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کسانوں کی بہبود اور موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے اور فیصلے کر رہی ہے۔ دریں اثنا حکومت نے ملک میں ایک متحرک سیمی کنڈکٹر ماحولیاتی نظام کو تیار کرنے کے مقصد کے ساتھ انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن (آئی ایس ایم) کے تحت سانند، گجرات میں ایک سیمی کنڈکٹر یونٹ قائم کرنے کے لیے کینز سیمی کون پرائیویٹ لمیٹڈ کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ یہ سانند میں سیمی کنڈکٹر سیکٹر کے لیے منظور کردہ دوسری تجویز ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں پیر کو یہاں منعقدہ مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی۔ کابینہ کے فیصلے کے بارے میں مزید تفصیلات بتاتے ہوئے اطلاعات و نشریات اور ریلوے کے وزیر اشونی وشنو نے صحافیوں کو بتایا کہ مجوزہ یونٹ 3,300 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے قائم کیا جائے گا۔ اس یونٹ کی صلاحیت یومیہ 60 لاکھ مائیکرو چپس ہوگی۔ اس سہولت میں تیار کی جانے والی چپس صنعتی، آٹوموٹیو، الیکٹرک وہیکلز، کنزیومر الیکٹرانکس، ٹیلی کمیونیکیشن، موبائل فون وغیرہ جیسے شعبوں سمیت مختلف قسم کی ایپلی کیشنز کو پورا کرے گی۔ ہندوستان میں سیمی کنڈکٹر اور ڈسپلے مینوفیکچرنگ یونٹس کے لیے سہولتی ماحولیاتی نظام کی ترقی کے پروگرام کو 21 دسمبر 2021 کو مطلع کیا گیا تھا جس کی کل لاگت 76 ہزار کروڑ روپے تھی۔ اس سلسلے میں، جون 2023 میں مرکزی کابینہ نے سانند، گجرات میں سیمی کنڈکٹر یونٹ قائم کرنے کی پہلی تجویز کو منظوری دی تھی۔ اس سال فروری میں مزید تین سیمی کنڈکٹر یونٹس کی منظوری دی گئی۔ ٹاٹا الیکٹرانکس گجرات میں دھولیرا میں سیمی کنڈکٹر فیب اور آسام میں موریگاؤں میں ایک سیمی کنڈکٹر یونٹ قائم کر رہا ہے۔ سی جی پاور سانند، گجرات میں ایک سیمی کنڈکٹر یونٹ قائم کر رہی ہے۔

وزیر اعظم بی جے پی کی ملک گیر ممبر شپ مہم کا آغاز کریں گے

نئی دہلی//
وزیر اعظم نریندر مودی پیر کو نئی دہلی میں واقع بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ہیڈکوارٹر میں پارٹی کے 'سنگٹھن پرو، سدسیتا ابھیان 2024' کا افتتاح کریں گے۔ اس موقع پر پارٹی کے صدر جے پی نڈا، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر داخلہ امت شاہ، سڑک اور ٹرانسپورٹ کے وزیر نتن گڈکری سمیت پارٹی کے تمام اعلی رہنما موجود رہیں گے۔ پارٹی کی ممبر شپ مہم کا پہلا مرحلہ 2 سے 25 ستمبر اور دوسرا مرحلہ یکم سے 15 اکتوبر تک چلے گا۔ اس کے بعد پارٹی کی فعال ممبر شپ مہم 16 سے 31 اکتوبر تک چلے گی۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ونود تاوڑے نے کہا "ممبر شپ مہم 2024 ملک کے تمام دلچسپی رکھنے والے شہریوں کے لیے بی جے پی میں شامل ہونے اور ملک کی ترقی میں قدم بہ قدم اپنا حصہ ڈالنے کا ایک بہترین موقع ہے۔" قابل ذکر ہے کہ بی جے پی نے 17 اگست کو ممبر شپ مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ مسٹر تاوڑے نے کہا، "اس ممبر شپ مہم کا بنیادی مقصد لوگوں کو بی جے پی کے ملک کی تعمیر کے جذبے، پارٹی کے نظریہ اور 2047 تک ہندوستان کو ایک مکمل ترقی یافتہ ملک بنانے کے منصوبے سے جوڑنا اور منظم کرنا ہے۔" پارٹی ذرائع کے مطابق 8800002024 نمبر پر مس کال کر کے، نمو ایپ، کیو آر کوڈ اور روایتی درخواست فارم کے ذریعے پرائمری ممبر شپ حاصل کی جا سکتی ہے، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ محدود موبائل کوریج والے علاقوں یا بغیر موبائل فون والے لوگ شرکت کر سکیں۔ اس کے ساتھ ہی پارٹی نے قومی سطح سے لے کر ریاست، شہر، گاؤں اور بوتھ سطح تک اپنی موجودگی کو وسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

وزیر اعظم مودی کا دورہ سنگاپور وزارتی گول میز کے دوران طے شدہ ایجنڈے کو مستحکم کرے گا۔ بھارتی ایلچی

سنگاپور// گزشتہ ہفتے ہندوستان۔ سنگاپور وزارتی گول میز کے دوران قائم کردہ ایجنڈے کو وزیر اعظم نریندر مودی کا دورہ سنگاپور مزید مستحکم اور مضبوط کرے گا۔ ہندوستانی ہائی کمشنر شلپک امبولے نے جنہوں نے باضابطہ طور پر گزشتہ سال جولائی میں سنگاپور میں ہندوستانی ہائی کمشنر کا عہدہ سنبھالا تھا، کہا کہ جزیرے والے ملک نے پی ایم مودی کے دورے کو "بہت اہم دورہ" قرار دیا ہے کیونکہ یہ وزیر اعظم کے تیسرے دور کے آغاز کے ساتھ ساتھ اس کے سنگاپور کے وزیر اعظم کے ابتدائی مرحلے کے دوران ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم مودی کا دورہ "ہمیں اپنے تعلقات کو نئی سطح اور نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے اسٹیج مرتب کرنے کا ایک اچھا موقع فراہم کرتا ہے۔ ہندوستانی سفیر نے مزید کہا، "اگلے 10 سال کے اوائل میں اس دورے کا مقصد یہی ہے۔ میں صرف پس منظر ترتیب دوں گا۔ ہم نے پچھلے ہفتے ہندوستان۔ سنگاپور وزارتی گول میز کانفرنس کی تھی جس میں ہماری طرف سے چار وزراء، وزیر خزانہ، وزیر خارجہ، وزیر تجارت، اور وزیر اطلاعاتی ٹکنالوجی موجود تھے، اور سنگاپور کی طرف سے چھ وزراء موجود تھے۔ لہذا انہوں نے تعلقات کے نئے ایجنڈا مقرر کیا اور یہ وہ ایجنڈا ہے جسے اب مضبوط کیا جائے گا اور وزیر اعظم نریندر مودی کے دورے کے دوران سمٹ کیا جائے گا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہندوستان۔ سنگاپور میں ڈیجیٹائزیشن، مہارتوں کی ترقی، پائیداری، صحت، جدید مینوفیکچرنگ، اور کنیکٹیویٹی سمیت کئی شعبوں کی نشاندہی کی گئی۔ وزارتی گول میز کانفرنس 26 اگست کو منعقد ہوئی۔ یہ بتاتے ہوئے کہ تجارت اور سرمایہ کاری وزیر اعظم کے دورے کا ایک اہم حصہ ہے، ہائی کمشنر نے کہا کہ نئے عصری شعبے جیسے گرین ٹیکنالوجی، دورے کے دوران پائیداری، رابطے، جدید مینوفیکچرنگ، ہنر اور صحت پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

ورلڈ بینک نے مالی سال 25 کے لیے ہندوستان کی جی ڈی پی کی شرح نمو 7 فیصد تک بڑھائی

نئی دہلی//
عالمی بینک نے رواں مالی سال میں ہندوستان کی اقتصادی ترقی کے اپنے تخمینہ کو اوپر کی طرف نظر ثانی کرتے ہوئے اسے 6.6 فیصد کے پچھلے تخمینہ سے بڑھا کر 7 فیصد کر دیا ہے۔ گزشتہ ہفتے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، مالی سال 2024-25 کی پہلی سہ ماہی میں ہندوستانی معیشت کی شرح نمو 6.7 فیصد رہی۔ اس سست روی کی وجہ قومی انتخابات کے دوران حکومتی اخراجات میں کمی تھی۔ اس کے باوجود، ہندوستان نے اسی مدت میں چین کی شرح نمو 4.7 فیصد کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر اپنی حیثیت برقرار رکھی۔ اقتصادی ماہرین پیشین گوئی کرتے ہیں کہ سست روی عارضی ہوگی، کیونکہ گرتی ہوئی افراط زر کی شرح اور حکومتی اخراجات میں اضافہ آنے والے مہینوں میں نمو کو تیز کرنے کا امکان ہے۔ مجموعی ویلیو ایڈڈ (جی وی اے) جسے ماہرین اقتصادیات اقتصادی ترقی کا زیادہ درست اشارہ مانتے ہیں، نے گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں اپریل تا جون سہ ماہی میں 6.8 فیصد کا اضافہ دکھایا۔ یہ پچھلی سہ ماہی میں ریکارڈ کی گئی 6.3 جی وی اے نمو سے بہتری کی نشاندہی کرتا ہے۔ پچھلے ہفتے موڈیز نے ہندوستان کے لیے اپنی ترقی کی پیشین گوئی پر بھی نظر ثانی کی، جس میں 2024 اور 2025 کے لیے جی ڈی پی کی شرح نمو زیادہ ہوگی۔ ایجنسی نے ملکی مانگ کو مضبوط کرنے کے اشارے کو اوپر کی نظر ثانی کے پیچھے بنیادی وجہ قرار دیا۔ نظر ثانی شدہ تخمینوں کے مطابق، ہندوستان کی معیشت میں 2024 میں 7.2 فیصد کی شرح نمو متوقع ہے، جو پچھلے تخمینہ 6.8 فیصد سے زیادہ ہے۔ اسی طرح، 2025 کے لیے ترقی کی پیشین گوئی 6.4 فیصد کے پہلے تخمینہ سے بڑھا کر 6.6 فیصد کر دی گئی ہے۔ ریٹنگ ایجنسی موڈیز نے کہا، "پیشین گوئی کی تبدیلیاں مضبوط وسیع بنیاد پر نمو کا اندازہ لگاتی ہیں اور ہم ممکنہ طور پر زیادہ پیشین گوئیوں کو تسلیم کرتے ہیں اگرچہ ترقی کی رفتار، خاص طور پر نجی کھپت کے لیے، زیادہ کرشن حاصل کرتی ہے۔

تلواڑہ میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے پنجاب کی پہلی ڈرون ٹریننگ اکیڈمی

چنڈی گڑھ//
پنجاب تلواڑہ ٹاؤن، ہوشیار پور ضلع میں اپنی پہلی ڈرون ٹریننگ اکیڈمی قائم کر رہا ہے، جو مرکز کی این اے ایم او ڈرون دیدی اسکیم سے متاثر ہے، جو دیہی خواتین کو زرعی مقاصد کے لیے ڈرون پائلٹ کے طور پر تربیت دیتی ہے۔ اتی انگری ایلانڈ اور مارکٹنگ ملٹی سٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ اور ماروت ڈرون اکیڈمی کے درمیان ایک مشترکہ کوشش ہے، جو ہندوستان میں ڈرون ٹریننگ فراہم کرنے والی ایک مشہور کمپنی ہے۔ محکمہ بائیو ٹیکنالوجی، حکومت ہند، اور پنجاب اسٹیٹ کونسل برائے سائنس اور ٹیکنالوجی، حکومت پنجاب کی حمایت سے، اکیڈمی کا مقصد خواتین کو تربیت دینا، انہیں مالی طور پر خود مختار بنانا اور ان کی کاروباری صلاحیتوں کو فروغ دینا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن سے ضروری لائسنس حاصل کرنے کے بعد اکیڈمی گورنمنٹ کالج تلواڑہ سے کام کرے گی۔ اکیڈمی مرکزی ڈرون دیدی اسکیم کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے۔ پنجاب میں خاص طور پر کنڈی بیلٹ میں خواتین کو بااختیار بنانے پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔ یہ زرعی ایپلی کیشنز کے لیے ڈرون آپریشن کی تربیت فراہم کرے گا جیسے کہ کھیتوں میں چھڑکاؤ کرنا اور جنگلات کے لیے سیڈ بالز گرانا۔ اس طرح پائیدار زراعت اور ماحولیاتی تحفظ میں مدد ملے گی۔

آسٹریلیا نے ترنگ شکتی مشق کیلئے ہندوستان میں جنگی طیارے تعینات کئے

کینبرا// رائل آسٹریلیائی فضائیہ نے پہلی بار ایک کثیر القومی مشق کی حمایت میں جنگی طیارے ہندوستان بھیجے ہیں۔ مشق ترنگ شکتی 30 اگست سے 13 ستمبر 2024 تک ایئر فورس اسٹیشن جودھ پور میں منعقد کی جا رہی ہے۔ رائل آسٹریلیائی فضائیہ نے نمبر 6 اسکواڈرن سے تین EA-18G گرولر طیارے اور 120 اہلکار بھیجے ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے جب ہندوستان نے ترنگ شکتی مشق کا انعقاد کیا ہے، جس میں 11 شریک ممالک اور 18 مبصر ممالک شریک ہیں۔ فضائیہ کے سربراہ ایئر مارشل سٹیفن چیپل نے کہا کہ ترنگ شکتی مشق میں آسٹریلیا کی شرکت نے علاقائی شراکت داروں کی حمایت اور مشترکہ سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ ایئر مارشل چیپل نے کہا، "ہندوستان آسٹریلیا کے لیے ایک اعلی درجے کا سیکورٹی پارٹنر ہے، اور آسٹریلیا اور ہندوستان کے درمیان جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے ذریعے، حکومت عملی اور ٹھوس تعاون کو ترجیح دے رہی ہے جو ہند۔ بحرالکاہل کے استحکام میں براہ راست تعاون کرتا ہے۔ ایئر مارشل چیپل نے کہا کہ ترنگ شکتی 24 جیسی بین الاقوامی مشقوں میں شرکت، ہماری اعلی صلاحیتوں کو ظاہر کرتی ہے جو ہند۔ بحرالکاہل کے خطے میں ابھرتے ہوئے خطرات اور سلامتی کے چیلنجوں کے لیے تیز رفتار ردعمل اور موافقت کو یقینی بناتی ہے۔ ترنگ شکتی 24 کی مشق ہمارے ہوابازوں کو غیر ملکی فوجیوں کے ساتھ باہمی تعاون کو فروغ دینے، ٹیکنیکل آپریٹرز کی باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دینے اور بین الاقوامی تعلقات کو فروغ دینے کا موقع فراہم کرے گی۔ آسٹریلیا اور ہندوستان نے حالیہ برسوں میں فضائی دفاعی تعاون میں اضافہ کیا ہے، جس میں 2018، 2022 اور 2024 میں مشق پچ بلیک میں ہندوستانی فضائیہ کے فلائنگز کی میزبانی بھی شامل ہے۔

ہندوستان کی معیشت مالی سال 25 میں ممکنہ طور پر 7 فیصد بڑھے گی

نئی دہلی//
ایچ ایس بی سی گلوبل ریسرچ کے مطابق، مالی سال 2025 میں ہندوستانی معیشت ممکنہ طور پر 7 فیصد بڑھے گی۔ مالی سال 25 کی پہلی سہ ماہی میں 6.7 فیصد تک سست روی کے باوجود، جس نے پانچ سہ ماہیوں میں سب سے کم شرح نمو کی نشاندہی کی، بینکنگ اور مالیاتی خدمات کی ریسرچ بازو نے پیر کو ایک رپورٹ میں کہا کہ یہ پرامید پیشین گوئی مضبوط بنیادی ترقی کی رفتار اور اہم اقتصادی ڈیٹا کے فرق کو کم کرنے سے کارفرما ہے۔ مالی سال 25 کے پہلے کوارٹر کے دوران، مجموعی ویلیو ایڈ (GVA) جو کہ معیشت میں پیدا ہونے والی اشیاء اور خدمات کی کل قیمت کی پیمائش کرتی ہے 6.8 فیصد بڑھ گئی، جو کہ گزشتہ سہ ماہی میں 6.3 فیصد تھی۔ رپورٹ، جس کا عنوان ہے انڈیا جی ڈی پی: بوسٹ مومینٹم، نیرونگ گیپس، بنیادی ترقی کی رفتار میں اس بہتر وضاحت کو پہلے سے وسیع ہوتے ہوئے اعداد و شمار کے تضادات کے حالیہ ہم آہنگی سے منسوب کرتی ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے مالی سال 25 کے لیے مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی نمو 7.2 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا ہے، جو بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے 7 فیصد کے تخمینے کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ رپورٹ میں چار اہم اقتصادی فرقوں کو کم کرنے پر روشنی ڈالی گئی جی ڈی پی اور جی وی اے کے درمیان، کھپت اور سرمایہ کاری، صنعت اور خدمات، اور برآمدات اور درآمدات۔ رپورٹ میں کہا گیا "جی ڈی پی اور جی وی اے کی نمو 6.7-6.8 فیصد کی حد میں، آخر کار ہم بنیادی ترقی کی رفتار کا واضح احساس حاصل کرنا شروع کر رہے ہیں۔ ایچ ایس بی سی گلوبل ریسرچ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ صنعتی ترقی گزشتہ تین سہ ماہیوں میں خدمات کی ترقی سے زیادہ ہے۔ تاہم، ہم آہنگی کے آثار ابھر رہے ہیں کیوں کہ صنعتی ترقی کی رفتار سست پڑ رہی ہے بنیادی طور پر مینوفیکچرنگ میں بتدریج کمی کی وجہ سے جب کہ مالیاتی خدمات میں نرمی کے باوجود خدمات کی ترقی میں تیزی آئی ہے، جو کہ سرکاری اور نجی خدمات کے ساتھ ساتھ تجارت اور ٹرانسپورٹ خدمات دونوں کے ذریعے حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

سونبھدر: عصمت دری کے خاطی کو عمر قید

سونبھدر// اتر پردیش کے ضلع سونبھدر کی ایک عدالت نے چار سالہ معصوم کے ساتھ عصمت دری کے خاطی کو عمر قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ ایڈیشنل سیشن جج/اسپیشل جج پاسکو ایکٹ امت ویر سنگھ کی عدالت نے شنوائی کرتے ہوئے جرم ثابت ہونے پر خاطی نارسنگھ پٹیل کو عمر قید اور ایک لاکھ 500 روپے مالی جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ مالی جرمانے کی رقم میں سے 80 ہزار روپے متاثرہ کو دیئے جائیں گے۔ پراسیکیوشن کے مطابق پتر گنج تھانہ علاقے کے ایک گاؤں باشندہ متاثرہ کے والد نے پتر گنج تھانے میں تحریر دے کر الزام لگایا تھا کہ اس کی چار سالہ بیٹی کو 3 1 مارچ 2018 کی شام چار بجے کھیلتے وقت نارسنگھ پٹیل اس کی نابالغ بیٹی کو اپنے گھر لے گیا اور اس کے ساتھ منہ کالا کیا۔

وزارت محنت و روزگار نے پسماندہ مزدوروں کو ہاؤسنگ اسکیم کے تحت شامل کرنے پر زور دیا

نئی دہلی// ملک بھر میں پسماندہ مزدوروں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کی سمت ایک اہم قدم کے طور پر محنت اور روزگار کی وزارت نے پردھان منتری آواس یوجنا (پی ایم اے وائی) کے فوائد کو پسماندہ کارکنوں تک پہنچانے کے لیے ایک قدم اٹھایا ہے۔ محنت اور روزگار کی وزارت کی طرف سے تمام ریاستی حکومتوں کو ایک خط جاری کیا گیا ہے، جس میں ہاؤسنگ اسکیم کے تحت مائیگرینٹ مزدوروں، بلڈنگ ورکرز، بیڑی ورکرز، سنے ورکرز، غیر کوئلے کی کان میں کام کرنے والے مزدوروں، کنٹریکٹ مزدوروں اور دیگر غیر منظم مزدوروں کو شامل کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ مرکزی کابینہ کی منظوری کے بعد پی ایم اے وائی کے نفاذ کو مالی سال 25-2024 سے 29-2028 تک مزید پانچ سال کے لیے توسیع دینے کے لیے کیا گیا ہے، جس کا مقصد اہل استفادہ کنندگان کو 2 کروڑ اضافی مکانات فراہم کرنا ہے۔ یہ اقدام معاشی طور پر کمزور کارکنوں کی رہائش کی ضروریات کو تسلیم کرتا ہے۔ وزارت نے اس بات پر زور دیا ہے کہ یہ مزدور معاشرے کے ایک پسماندہ طبقے کی نمائندگی کرتے ہیں اور پی ایم اے وائی کے تحت ان کی کوریج کو یقینی بنانا نہ صرف سماجی انصاف کا معاملہ ہے بلکہ ان کے حالات زندگی کو بہتر بنانے کی طرف ایک ضروری قدم بھی ہے۔ اس کے علاوہ، وزارت نے اعلان کیا ہے کہ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (ایم آئی ایس) پورٹل، جو 21 اگست 2024 کو بلڈنگ اینڈ کنسٹرکشن اور مائیگرنٹ ورکرز کے لیے شروع کیا گیا تھا، اب پوری طرح سے کام کر رہا ہے۔

سکھ برادری نے وزارت خارجہ اور ایس جی پی سی سے اظہار تشکر کیا قطر سے مقدس سوروپ کی واپسی پر خوشی منائی

نئی دہلی// ہندوستان میں سکھ کمیونٹی قطر سے قابل احترام سری گرو گرنتھ صاحب سروپوں (مقدس صحیفوں) کی بحفاظت واپسی کا جشن منا رہی ہے۔ سکھ برادری ان قیمتی تحریروں کی وطن واپسی میں ان کی سرشار کوششوں کے لیے ہندوستانی وزارت خارجہ اور وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر اور شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی (SGPC) کا تہہ دل سے شکریہ ادا کر رہی ہے۔ سروپوں کی واپسی سکھوں کے لیے ایک اہم لمحہ ہے، جو ان عبارتوں کو سب سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں، اور یہ ہندوستانی حکومت کی جانب سے شروع کی گئی سفارتی کوششوں کے ذریعے ممکن ہوا، جس میں مختلف ایجنسیوں اور قطری حکام کے درمیان رابطہ کاری شامل ہے تاکہ ان کی محفوظ نقل و حمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ سکھوں نے حکومت کی مداخلت پر خوشی اور تعریف کا اظہار کرنے کے لیے سوشل میڈیا کا سہارا لیا ہے، سری گرو گرنتھ صاحب کو اپنے عقیدے کا سنگ بنیاد تسلیم کیا ہے اور اپنے مذہبی ورثے کے تحفظ کے لیے حکومت کے عزم کو تسلیم کیا ہے۔

ارب پتیوں کی دارالحکومت کے طور پر ممبئی نے بیجنگ کو پیچھے چھوڑ دیا

ممبئی// ہندوستان نے براعظم کے ارب پتی مرکز کے طور پر چین کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ممبئی 'ایشیا کے ارب پتی دارالحکومت' کے طور پر ابھرا ہے، اور ارب پتیوں کی آبادی کے لحاظ سے بیجنگ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ممبئی، بھارت کا مالیاتی دارالحکومت، اب 92 ارب پتیوں کا گھر ہے، جو پچھلے سال کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ہے، جبکہ بیجنگ میں اسی مدت کے دوران 18 ارب پتیوں کی کمی واقع ہوئی ہے۔ کل 334 ارب پتیوں کے ساتھ، ہندوستان نے اپنی ارب پتی آبادی میں غیر معمولی اضافہ دیکھا ہے، جس سے گزشتہ سال میں ہر پانچ دن میں تقریباً ایک نئے ارب پتی کا اضافہ ہوا ہے۔ ہندوستان کے ارب پتیوں کی مشترکہ دولت ایک متاثر کن 159 لاکھ کروڑ روپے ہے، جو ملک کی جی ڈی پی کے نصف سے زیادہ ہے۔

ہندوستان کو مالیت سازی سے بچنے کی ضرورت ہے/ ناگیشورن

ممبئی// چیف اکنامک ایڈوائزر (سی ای اے) وی اننتھا ناگیشورن نے پیر کے روز کہا کہ ہندوستان عالمی اقتصادی ترقی کے روشن امکانات میں سے ایک ہے۔ انہوں نے مالیاتی سازی کے خلاف خبردار کیا، جس سے مراد مالیاتی منڈیوں کے کردار پر غلبہ ہے۔ عوامی پالیسی، جیسا کہ ہندوستان 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے لیے مارچ کر رہا ہے۔

بنگال اسمبلی کے خصوصی اجلاس میں بی جے پی ممبران کی ہنگامہ آرائی

کلکتہ// مغربی بنگال اسمبلی خصوصی اجلاس کے پہلے دن آر جی کار میڈیکل کالج و اسپتال میں جونیئر ڈاکٹر کی عصمت دری کو لے کر بی جے پی نے ہنگامہ آرائی ہے۔ اسمبلی اجلاس کو پہلے روز تعزیتی تحریک کے بعد ملتوی کر دیا گیا۔ لیکن تعزیتی تجویز میں صرف آنجہانی سابق وزیر اعلی بدھادیب بھٹاچاریہ کا نام لیا گیا۔ آر جی کار میں عصمت دری کی شکار خاتون ڈاکٹر کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ بی جے پی کے ممبران اسمبلی نے اس پر اعتراض کیا۔ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ تعزیتی تجویز میں بدھادیب بھٹاچاریہ کے ساتھ آر جی کار اسپتال میں زیادتی کی شکار ہوئی خاتون ڈاکٹر کیلئے تعزیتی تجویز کو شامل کیا جانا چاہیے۔ اسپیکر بیمان بنرجی نے کہا کہ قانونی مسائل کی وجہ سے متاثرہ کا نام بتانا ممکن نہیں ہے۔ اس دوران ترنمول اور بی جے پی کے ممبران اسمبلی کے درمیان گرما گرم بحث شروع ہوگئی۔ جب شوبھندو ادھیکاری بولنے کیلئے کھڑے ہوئے تو ترنمول کانگریس کے ممبر اسمبلی تپن چٹرجی نے انہیں بیٹھنے کو کہا۔ پہلے دن حکمران اور حزب اختلاف کے اراکین اسمبلی کے درمیان بحث و تکرار ہوا۔ اسپیکر نے سابق چیف وزیر اعلی بدھادیب کا تعزیتی پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ اس کے بعد اجلاس کو ملتوی کر دیا گیا۔ لیکن بی جے پی کے ممبران اسمبلی اپنی نشستوں پر بیٹھے رہے۔ شوبھندو ادھیکاری نے خالی سیشن ہال میں بی جے پی کونسل پارٹی سے خطاب کیا۔ آر جی کار اسپتال میں خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے شوبھندو ادھیکاری اور دیگر بی جے پی کے ممبران اسمبلی نے سیشن ہال میں آر جی ٹیکس اسکینڈل کا حوالہ دیتے ہوئے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ اس کے بعد انہوں نے اسمبلی احاطے میں آر جی کار کے واقعہ کے خلاف احتجاج کے لیے خاموش مارچ کیا۔ بعد میں شوبھندو نے کہا کہ میں نے کہا کہ کام کرنے والے ڈاکٹر کا ذکر کیا جائے لیکن اسپیکر نے انکار کر دیا۔ ہم نے احتجاج نہیں کیا کیونکہ ہم بدھا بابو کا احترام کرتے ہیں۔ بعد میں ہم نے اپنی مرحوم بہن کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ چونکہ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق متاثرہ کا نام ظاہر نہیں کیا جا سکتا، اس لیے متاثرہ کا نام لیے بغیر تعزیتی درخواست کی گئی۔ لیکن اسپیکر نے اس سے اتفاق نہیں کیا۔ تاہم ترنمول لیڈر شوبھندو چٹوپادھیائے نے تعزیتی تجویز میں متاثرہ کا نام شامل کرنے کے مطالبے کو غیر حقیقت پسندانہ قرار دیا۔ اس تناظر میں انہوں نے کہا کہ میں نے اپوزیشن پارٹی کی طرف سے اس طرح کے غیر حقیقی الفاظ کبھی نہیں سنا۔ لیکن قانونی رکاوٹیں کیا ہیں؟ تعزیت میں مقتول کا نام بھی نہیں لیا جا سکتا۔ اس صورت میں جس شخص کا نام نہیں لیا جا سکتا، اس کے بارے میں کوئی تعزیت نہیں کی جا سکتی۔ پارلیمانی سیاست کے طویل تجربے سے بات کریں تو ایسے واقعات پر بھی تعزیت نہیں کی گئی۔ واضح رہے کہ ریاست خواتین کی عصمت دری اور تشدد کے خلاف بل لا رہی ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

مردوں کے لیے باپ بننے کی بہترین عمر کیا ہے

برسوں سے خواتین کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ وہ بچوں کی پیدائش کے لیے عمر کی تیسری یا چوتھی دہائی کا انتظار مت کریں مگر اب یہ حقیقت سامنے آئی ہے کہ باپ کی عمر بھی اولاد کی صحت پر اثرانداز ہوتی ہے۔ تحقیق کے مطابق ادھیڑ عمر افراد کے بچے پیدائشی طور پر کم صحت مند ہوتے ہیں۔ یہ دعویٰ امریکا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آیا۔ اسٹینفورڈ یونیورسٹی کی تحقیق کے دوران 4 کروڑ سے زائد بچوں کی پیدائش کے ڈیٹا کا جائزہ لے کر والدین کی عمر اور بچے کی صحت پر اس کے اثرات کا تجزیہ کیا گیا۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ والد کی عمر اگر 45 سال ہو تو بچوں کی قبل از وقت پیدائش، کم پیدائشی وزن اور زچگی کے بعد طبی امداد جیسے وینٹی لیشن یا دیگر کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ تحقیق میں مزید بتایا گیا کہ والد کی عمر اگر 45 تک ہو تو بچے کی قبل از وقت پیدائش یا کم پیدائشی وزن کا خطرہ 14 فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ محققین کا تو یہ بھی دعویٰ ہے کہ اس عمر کے مردوں کی بیویوں میں بھی دوران زچگی ہائی بلڈ شوگر کا مسئلہ سامنے آ سکتا ہے، جس کی وجہ عمر بڑھنے سے مردوں کے اسپرم میں آنے والی تبدیلیاں ہیں۔ محققین کا کہنا تھا کہ اس طرح کے منفی نتائج سے بچنا اس صورت میں ممکن ہے اگر مرد بچوں کی پیدائش کے لیے 45 سال تک کی عمر کا انتظار مت کریں۔ عمر بڑھنے سے ان کے مستقبل کے بچوں کے لیے خطرات بھی بڑھتے چلے جاتے ہیں اور ادھیڑ عمری میں بچوں کے خواہشمند افراد کو اس حوالے سے پہلے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیے۔ اس تحقیق کے نتائج طبی جریدے بی ایم جے میں شائع ہوئے۔ والد کا بچے کے ساتھ زیادہ وقت گزارنا مثبت: ایک طبی تحقیق میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ بچوں کی پیدائش کے بعد ابتدائی مہینوں میں والد کا ان کے ساتھ وقت گزارنا ان کی شعوری ترقی کے لیے نہایت مثبت ہے۔ آکسفورڈ یونیورسٹی، امپیریل کالج لندن اور کنگز کالج لندن کے ماہرین نے بچوں کی پیدائش کے تین ماہ تک والد کے ان کے ساتھ برتاؤ اور کچھ سال بعد ان بچوں کی شعوری ترقی پر ایک تحقیق کی۔ انفینٹ مینٹل ہیلتھ جرنل میں شائع ہونے والی اس تحقیق کے نتائج میں سامنے آیا کہ وہ بچے جن کے والد ان کی پیدائش کے تین ماہ بعد ان کے ساتھ زیادہ وقت گزارتے اور کھیلتے تھے، ان کا شعور دو سال کی عمر میں کافی بہتر تھا۔ محققین نے کہا کہ ایک بچے کی ترقی میں کئی عوامل اہم ہیں اور والد کا اپنے بچوں کے ساتھ فعال رویہ بھی ان میں سے ایک ہو سکتا ہے۔ امپیریل کالج کے پروفیسر پال رامچند انی نے کہا کہ ابتدائی تین ماہ کے دوران والد اور بچے کا آپسی تعلق، بچے کی شعوری ترقی میں مثبت بہتری کو 2 سال بعد سامنے لاتا ہے۔ تحقیق کے دوران محققین نے والدین کی اپنے بچوں کے ساتھ برتاؤ کی ویڈیوز بنائیں، جن میں ابتدائی تین ماہ میں والدین اپنے بچوں کے ساتھ کھلونوں سے کھیلتے نظر آئے، جس کے بعد 2 سال کی عمر میں ان کا ایک ریڈنگ سیشن کیا گیا جس سے ہر بچے کی ذہنی ترقی یعنی مینٹل ڈیولپمنٹ انڈیکس (ایم ڈی آئی) جانچا گیا۔ اس تحقیق میں یہ بھی سامنے آیا کہ والد کے اپنے بچوں کے ساتھ فعال برتاؤ کے باعث لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کا ایم ڈی آئی اسکور اچھا رہا۔ پروفیسر رامچند انی نے یہ بھی کہا کہ وہ والد جو اپنے بچوں کے ساتھ زیادہ ایکٹو اور بہتر برتاؤ کر رہے ہیں۔

او بلڈ گروپ کے مالک افراد کے لیے چند حقائق

انسانی خون کو 1900 کے اوائل میں 4 مختلف گروپس میں تقسیم کیا گیا تھا اور یہ کوئی راز نہیں کہ کسی فرد کے خون کا گروپ ہنگامی حالات یا محفوظ خون کی منتقلی کے لیے کتنا ضروری ہوتا ہے۔ مگر ہو سکتا ہے کہ آپ کو علم نہ ہو کہ خون کا مخصوص گروپ بھی انسانی صحت پر اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہاں آپ او بلڈ گروپ کے حوالے سے سائنسی حقائق اور دلچسپ خیالات کے بارے میں جان سکیں گے۔ بلڈ گروپ مختلف کیوں ہوتے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کیا چیز ہے جو کسی مخصوص بلڈ گروپ کو کسی کے لیے جان لیوا اور کسی کے لیے حیات بخش ثابت ہوتی ہے؟ ان چاروں بلڈ گروپس کو جو چیز ایک دوسرے سے الگ کرتی ہے وہ اینٹی جنز ہے یعنی ایسے پروٹین یا کاربوہائیڈریٹ جو خون میں شامل ہو کر اینٹی باڈیز بنانے کا عمل تیز کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اے بلڈ گروپ میں اینٹی جنز بھی اے ہوتے ہیں جبکہ بی بلڈ گروپ میں ٹائپ بی اینٹی جنز ہوتے ہیں۔ ویسے تو سائنسدان خون کے گروپس کو 35 کی تعداد میں تقسیم کرتے ہیں (یعنی انسانوں اور جانوروں کے گروپس) مگر دنیا کی نوے فیصد انسانی آبادی 8 بلڈ گروپس کی حامل ہوتی ہے یعنی اے پازیٹو، اے نیگیٹو، بی پازیٹو، بی نیگیٹو، او پازیٹو، او نیگیٹو، اے بی پازیٹو، اے بی نیگیٹو۔ اے پازیٹو اور او پازیٹو ایسے بلڈ گروپس ہیں جو مجموعی طور پر 65 فیصد تمام انسانی بلڈ گروپس پر مشتمل ہیں جبکہ اے بی نیگیٹو سب سے زیادہ نایاب ہوتا ہے۔ او بلڈ گروپ کے مالک افراد کسی کو بھی خون دے سکتے ہیں: او پازیٹو خون کا گروپ رکھنے والے افراد تمام چاروں گروپس کو خون دے سکتے ہیں، مگر ایسے افراد کو جن کا گروپ پازیٹو ہوگا جیسے او پازیٹو، اے پازیٹو، بی پازیٹو اور اے بی پازیٹو۔ او نیگیٹو بلڈ گروپ میں خون کے سرخ خلیات تمام 8 سب گروپس کو منتقل کیے جا سکتے ہیں اور انہیں یونیورسل ڈونر مانا جاتا ہے، مزید براں او نیگیٹو بلڈ خون رکھنے والے نومولود بچے امراض سے دوسروں کے گروپس کے مقابلے میں زیادہ محفوظ ہوتے ہیں۔ او بلڈ گروپ والوں کو صرف او بلڈ گروپ کے مالک ہی خون دے سکتے ہیں او پازیٹو گروپ رکھنے والے افراد او پازیٹو اور او نیگیٹو بلڈ گروپس کے مالک افراد سے خون لے سکتے ہیں۔

چند سیکنڈز میں جسم کی تھری ڈی اسکیننگ دکھانے والا طبی اسکینر تیار

کیلیفورنیا: ایک عشرے کی بھرپور محنت کے بعد پورے جسم کی اسکیننگ کرنے والا پی ای ٹی یا پوزیٹران ایمیشن ٹوموگرافی اسکینر تیار کیا گیا ہے جو موجودہ پیٹ اسکینر سے 40 گنا تیز رفتار ہے اور صرف ایک اسکین میں پورے جسم کا تھری ڈی ماڈل تیار کر سکتا ہے۔ اسے ایکسپلورر کا نام دیا گیا ہے جس میں پی ای ٹی اور ایکس رے کمپیوٹر ٹوموگرافی کو باہم ملا کر استعمال کیا گیا ہے۔ کئی سال کی مسلسل محنت کے بعد اس کا پہلا نمونہ 2016ء میں سامنے آیا تھا جو قدرے چھوٹا تھا اور اس کے بعد پورے انسانی قد کے برابر اسکینر حال ہی میں بنایا گیا ہے۔ اسے یونیورسٹی آف کیلی فورنیا ڈے وس اور چین میں شنگھائی امیجنگ ہیلتھ کیئر نے مشترکہ طور پر بنایا ہے۔ اسکینر کے حیرت انگیز نتائج دیکھ کر ماہرین بہت خوش ہیں اور ان کے مطابق اسے مریضوں کے علاج اور تحقیق میں بھرپور طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یونیورسٹی آف کیلی فورنیا میں نیوکلیئر میڈیسن کے ماہر اور اسکینر انجینئر رامسے بداوی نے کہا کہ 'اگرچہ یہ حیرت انگیز تصاویر اور تفصیل دکھاتا ہے لیکن اس میں تصاویر جوڑنے کا عمل مزید بہتر بنایا جائے گا، یہ عام پی ای ٹی اسکینر کے مقابلے میں بہت آگے ہے، اب تک ایسا کوئی آلہ نہیں بن سکا جو اس طرح کا تفصیلی جسمانی ڈیٹا ظاہر کر سکے۔ ایکسپلورر 20 سے 30 سیکنڈ میں پورے جسم کا اسکین بنا لیتا ہے جو روایتی پی ای ٹی اسکینر کے مقابلے میں 40 گنا حساس اور تیز ہے۔ اس کے لیے مریض کو ریڈیائی ٹریسر کی کم مقدار دی جاتی ہے اور اس کے بدلے تفصیلی تصاویر لی جا سکتی ہیں جس کی بدولت سالماتی سطح پر بھی مرض کو جاننے میں مدد ملے گی۔

سردیوں میں قدرت کا تحفہ ''کینو''

سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی آپ کو کینو کی صورت میں ہر جگہ نارنجی رنگ کی بہار نظر آنے لگتی ہے۔ ذائقے کی بات کریں تو دنیا کا سب سے بہترین کینو پاکستان میں دستیاب ہے اور اس کا ذائقہ لوگوں کے دلوں کو خوب بھاتا ہے۔ ہر سال سردیوں کے موسم میں یہ سب سے زیادہ فروخت ہونے والا پھل ہے، جسے بڑی تعداد میں برآمد بھی کیا جاتا ہے۔ کینو کا ترش ذائقہ کیلوریز میں کم اور غذائی اجزا سے بھرپور ہوتا ہے جبکہ اس میں موجود وٹامنز اسے بہترین پھل بناتے ہیں۔ قدرت کا یہ عظیم پھل ان گنت اجزا سے مالا مال ہے، جن میں کاربوہائیڈریٹ، فائبر، پروٹین، وٹامن اے، تھایمین، وٹامن سی، فولیٹ، فلیونوئیڈز، فاسفورس، تانبا اور پوٹاشیم جیسی معدنیات شامل ہیں۔

دل کی بیماریوں سے تحفظ: کینو میں موجود وٹامن سی شریانوں کو سخت نہیں ہونے دیتا اور یوں بندہ امراض قلب سے محفوظ رہتا ہے۔ اس سے بلڈ پریشر بھی قابو میں رہتا ہے کیونکہ خون کی شریانیں بہتر ہونے سے خون کا بہاؤ ہموار رہتا ہے اور بلڈ پریشر کا مرض پیدا نہیں ہوتا۔

کینسر سے بچاتو: کینو میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس خلیات اور ڈی این اے کو ٹوٹ پھوٹ سے محفوظ رکھتے ہیں، جو کینسر کی وجہ بنتے ہیں۔ کئی مطالعوں سے کینو کو آنتوں کے سرطان میں بھی مفید پایا گیا ہے۔

زہریلے مادوں کا اخراج: اگر آپ ایک گلاس روزانہ کینو کا جوس پیتے ہیں تو یہ بدن میں صفائی کا کام کرتے ہوئے تمام زہریلے اور فاسد مواد کو ختم کرتا ہے۔ اس عمل کو ڈی ٹاکسی فکیشن کہا جاتا ہے۔

مدافعتی نظام میں بہتری: قدرت نے ہمارے بدن میں امراض سے لڑنے والا ایک شاندار نظام بنایا ہے، جسے مدافعتی نظام (امیون سسٹم) کہا جاتا ہے۔ وٹامن سی اس نظام کو مزید طاقتور کر دیتا ہے۔ وٹامن سی کو 'ایسکاربک ایسڈ' بھی کہا جاتا ہے، جو بدن میں اینٹی آکسیڈنٹ کا کام کرتا ہے اور جسم کو نقصان پہنچانے والے فری ریڈیکلز کو بننے نہیں دیتا۔ یہ انسانی جسم میں نئی بافتوں کی پیداوار میں بھی مددگار رہتا ہے۔

جلد اور بالوں کیلئے مفید: کینو وٹامن سی سے بھرپور ہوتا ہے جبکہ اس میں وٹامن اے بھی پایا جاتا ہے، جو بالوں کی نمی برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ وٹامن سی جلد اور بالوں کے لیے کافی مفید ہے اور اس کی مناسب مقدار صرف جسم کے دفاعی نظام کو ہی مضبوط نہیں کرتی بلکہ ایک پروٹین کولیجن کی مقدار مستحکم رکھنے میں بھی مدد دیتی ہے، جو بالوں اور جلد کے لیے بہت ضروری ہے۔

دماغی افعال میں بہتری: کینو میں موجود مختلف اجزا جیسے پوٹاشیم، وٹامن بی 9 اور اینٹی آکسیڈنٹس دماغ کے لیے فائدہ مند مانے جاتے ہیں۔ پوٹاشیم دماغ کی جانب دوران خون بڑھانے اور اعصابی سرگرمیاں بڑھانے پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے ضروری ہے۔ وٹامن بی 9 عمر بڑھنے سے ہونے والی دماغی تنزلی کی روک تھام کر کے الزائمر کے مرض سے بچاتا ہے۔

خون کی کارکردگی میں بہتری: کینو کا استعمال نہ صرف خون کی گردش بڑھاتا ہے بلکہ سرخ خلیات کی پیداوار میں مدد دے کر نیا خون پیدا کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ اس میں موجود فولیٹ اور وٹامن بی خون کی گردش میں تیزی اور نئے خون کی پیداوار میں مدد دیتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق جو لوگ پوٹاشیم سے بھرپور غذا کھاتے ہیں، ان میں خون کی شریانوں کے مسائل جیسے امراض قلب یا فالج وغیرہ سے موت کا خطرہ 49 فیصد تک کم ہو جاتا ہے۔

ہاضمہ میں بہتری: کینو، فائبر کے حصول کا بہترین ذریعہ ہیں۔ فائبر معدے کی صحت کے لیے بہت ضروری جزو ہے جو کہ قبض، بدہضمی اور دیگر مسائل کی روک تھام کرتا ہے۔

خوشگوار مزاج کے لیے بہترین غذائیں

صحت بخش اور متوازن غذا کا استعمال جسم کے لیے بہت ضروری ہوتا ہے مگر ایسا کرنا اس وقت بہت مشکل ہو سکتا ہے جب دن برا گزر رہا ہو۔ مگر کچھ غذائیں ایسی ہوتی ہیں جو جسمانی وزن میں کمی اور صحت ہی بہتر نہیں بناتی، بلکہ وہ مزاج کو خوشگوار بنانے کے لیے بھی فائدہ مند ہیں۔ یہ غذائیں درج ذیل ہیں۔

چاکلیٹ: جب آپ مایوسی کا شکار ہو تو چاکلیٹ کا استعمال بہت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے اس کا ذائقہ ذہن کو تحریک دیتا ہے اور آپ کو خوش باش بناتا ہے۔ ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ چاکلیٹ کا ذائقہ، خوشبو یا بناوٹ بھی لوگوں کو خوش باش بنا دیتی ہے، چاکلیٹ سے دماغ میں اچھا محسوس ہونے والے کیمیکل ڈوپامائن کی مقدار بڑھنے میں مدد ملتی ہے۔

چائے اور کافی: یہ گرم مشروبات صرف ذہن کو ہی نہیں جگاتے بلکہ مزاج کو بھی خوشگوار بناتے ہیں، جس کی وجہ دماغی مالیکیول ایڈنوسائن کے اثرات کو کیفین کی جانب سے بلاک کرنا ہے۔ کیفین ڈوپامائن اور گلیوٹامائن نامی کیمیکلز کو دماغ میں حرکت میں لاتا ہے جو کہ زیادہ الرٹ، مزاج کو بہتر بناتے ہیں۔ آسان الفاظ میں یہ گرم مشروبات ڈپریشن کا خطرہ کم کرتے ہیں۔

مچھلی: مچھلی اومیگا تھری فیٹی ایسڈز سے بھرپور ہوتی ہے جو کہ چڑچڑے پن اور ڈپریشن سے لڑنے میں مدد دینے والا جز ہے، اومیگا تھری یادداشت کو بہتر بنانے کے ساتھ توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت بھی بہتر بناتا ہے۔

انڈے: انڈے کسی بھی شکل میں کھائیں، صحت کے لیے بہت زیادہ فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ مسلز بنانے کے شوقین افراد کے لیے اس میں موجود پروٹین بہترین ہوتا ہے جبکہ وٹامن ڈی کی موجودگی جسمانی مدافعتی نظام بہتر کرتا ہے جس سے کھانسی، نزلہ زکام اور چھینکوں وغیرہ سے بچت ہوتی ہے، مگر وٹامن ڈی کا استعمال مزاج کے چڑچڑے پن کو بھی کم کرتا ہے جبکہ جسمانی وزن بھی کم ہوتا ہے۔

اخروٹ: گریاں خصوصاً اخروٹ متوازن غذا کے لیے اچھا انتخاب ہے، کسی بھی وقت اسے کھانا جسم کو میلاٹونین فراہم کرتا ہے جو کہ نیند کا معیار بہتر کرتا ہے بلکہ امراض قلب، ذیابیطس کا خطرہ اور ذہنی تناؤ کے باعث بننے والے ہارمون کی شرح کم کرتا ہے۔ اگر آپ جگمگاتی جلد اور بال چاہتے ہیں تو اخروٹ کو کھانا عادت بنا لیں۔

کیلے: کیلے مزاج کو بہتر بناتے ہیں، اس پھل میں موجود جز tryptophan جسم میں سیروٹونین نامی ہارمون کے لیے فائدہ مند ہے، جسے خوشی کا ہارمون بھی کہا جاتا ہے۔ ہر کیلے میں میگنیشم بھی ہوتا ہے جو کہ خوشگوار مزاج اور صحت بخش نیند کے لیے ضروری ہے۔ سب سے اچھی بات یہ ہے کہ یہ سب فوائد روزانہ صرف ایک کیلے کو کھا کر حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

چینی کا کم استعمال: چینی کا استعمال ڈپریشن کا خطرہ بڑھاتا ہے، اس کی وجہ یہ چینی سے جسم کے اندر ورم کا امکان بڑھتا ہے جو دماغی افعال پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ جب کوئی فرد چینی سے دوری اختیار کرتا ہے تو ذہنی دھند کا احساس کم ہوتا ہے جبکہ ایک سے 2 ہفتے میں مزاج پر خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اگر میٹھے کا استعمال اعتدال میں رکھا جائے تو مزاج کو چڑچڑے پن سے بچانا ممکن ہوتا ہے۔

چکن: چکن میں ایک امینو ایسڈ ٹرپٹوفن پایا جاتا ہے جو کہ ریلیف اور سکون کا احساس پیدا کرتا ہے۔ چکن کو کھانے سے دماغ میں سیروٹونین نامی کیمیکل کی مقدار بڑھنے کا بھی امکان ہوتا ہے جو کہ مزاج پر خوشگوار اثرات مرتب کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کیا آپ ڈبے کے جوس پینا پسند کرتے ہیں

گزرتے وقت کے ساتھ ساتھ مارکیٹ میں نئے نئے برانڈز، جوس کے ڈبے متعارف کرا رہے ہیں اور لوگوں میں بھی ڈبے کے مشروبات پینے کی عادت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ آج کل لوگ تازہ پھل کھانے سے زیادہ ڈبے کے مشروبات پینا پسند کرتے ہیں، حتیٰ کے کسی کو ہسپتال دیکھنے جائیں تو اس کے لیے بھی ڈبے کے جوس لے جانے کا فیشن بن چکا ہے۔ تاہم کیا آپ یہ جانتے ہیں کہ ڈبے کے مشروبات آپ کی صحت کے لیے کتنے خطرناک ہو سکتے ہیں؟ حال ہی میں سامنے آئی ایک امریکی تحقیق کے مطابق نوجوان آج کل دودھ کی جگہ ڈبے کے جوس کا انتخاب زیادہ کرتے ہیں۔ تحقیق میں چند طلبہ پر تجربہ کیا گیا، جن سے سوالات کیے گئے کہ وہ کس وقت میں کیا پینا پسند کرتے ہیں، جس میں سب سے زیادہ انتخاب ڈبے کے مشروبات کا کیا گیا۔ تحقیق میں سامنے آیا کہ سامنے رکھے پانی، پھل، دودھ اور ڈبے کا جوس میں سے سب سے زیادہ ڈبے کا جوس ہی پیا گیا۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ دودھ اور پھلوں میں ڈبے کے مشروبات سے زیادہ غذائیت پائی جاتی ہے۔ جبکہ کیلشیم، وٹامن ڈی اور فائبر کے لیے بھی دودھ اور پھلوں کا انتخاب کرنا بہتر ہے۔ یہاں ایسی چند وجوہات بیان کی جا رہی ہیں جنہیں پڑھ کر اندازہ ہو جائے گا کہ ڈبے کے مشروبات کا انتخاب کیوں ہمارے لیے غلط ہے: 1- فروٹ جوس میں فائبر موجود نہیں ہوتا، جب پھلوں کو بلینڈ کیا جاتا ہے تو اس کے گودے میں فائبر رہ جاتا ہے جو شربت میں نہیں پہنچتا۔ 2- فائبر کے بغیر یہ شربت صرف میٹھا پانی بن جاتے ہیں، پھلوں میں قدرتی طور پر شوگر موجود ہوتی ہے۔

نومولود بچوں میں یرقان کی وجوہات اور اس کا علاج

نومولود بچوں میں سب سے عمومی بیماری یرقان (پیلیا) ہے اور زیادہ تر معاملات میں یہ بغیر کسی خصوصی علاج کے 2 ہفتوں کے اندر خود ہی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ مکمل دورانیے کے زیادہ تر بچوں میں یرقان ایک ہفتے سے زیادہ باقی نہیں رہتا۔ یرقان تب ہوتا ہے جب بلی روبن نامی کیمیکل کی اضافی تعداد بچوں کے خون میں شامل ہو جاتی ہے اور اس کی وجہ خون کے سرخ خلیوں کی تباہی ہوتی ہے۔ یرقان کی طبعیاتی وجوہات بھی ہو سکتی ہیں (مثلاً بچوں کے جگر کا مکمل نشوونما تک نہ پہنچنا)، 9 ماہ کی مدت سے پہلے بچے کی پیدائش، بلڈ گروپ کے مسائل (آر ایچ یا اے بی او بلڈ گروپ)، یا پھر ہیپاٹائٹس بھی اس کی وجہ ہو سکتی ہے مگر اس کے امکانات نہایت کم ہوتے ہیں۔ چھاتی کے دودھ پر پلنے والے بچوں کی ایک چھوٹی سی تعداد کو چھاتی کے دودھ کا یرقان بھی ہو سکتا ہے۔ اس کی وجوہات اب تک مکمل طور پر واضح تو نہیں مگر سمجھا جاتا ہے کہ ماں کے دودھ کی ساخت اس کی وجہ ہو سکتی ہے۔ چھاتی کے دودھ پر پلنے والے بچوں کے لیے فارمولا دودھ پر پل رہے بچوں کے مقابلے میں زیادہ بلی روبن ہونا عام ہے مگر اس کے باوجود ماؤں کو اپنے بچوں کو چھاتی کا دودھ پلاتے رہنا چاہیے۔ یرقان کی علامات: یرقان عموماً زندگی کے دوسرے یا تیسرے دن سے شروع ہوتا ہے۔ پہلے بچے کا چہرہ پیلا نظر آتا ہے اور اس کے بعد یہ پیلاہٹ سینے اور ٹانگوں تک پھیل جاتی ہے۔ آنکھوں کی سفیدی بھی پیلی پڑ سکتی ہے۔ یرقان کا پتہ چلانے کے لیے بچے کے ناک یا پیشانی پر اپنی انگلی سے دباؤ ڈالیں۔ اگر جلد سفید ہو جائے (چاہے بچے کی رنگت جو بھی ہو) تو یرقان نہیں ہے۔ اگر جلد میں پیلاہٹ دکھائی دے تو فوراً اپنے بچے کے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ چونکہ کئی بچوں کو یرقان ہونے سے پہلے ہی ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا جاتا ہے اس لیے اس کا پتہ لگانا والدین کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ یاد رکھیے کہ یرقان بچوں کے لیے خطرناک ہو سکتا ہے جس سے عموماً بہرا پن، سیریبرل پالسی یا دماغ کو نقصان ہو سکتا ہے جبکہ یہ ہیپاٹائٹس کی موجودگی کی علامت بھی ہو سکتا ہے۔ اگر ڈاکٹر کو شک ہو کہ آپ کے بچے کو یرقان ہے تو وہ خون کے ٹیسٹ یا بلی روبینومیٹر کا استعمال کرتے ہوئے خون میں بلی روبن کی مقدار جانچ سکتے ہیں۔ خون کا ٹیسٹ عموماً صرف تب استعمال کیا جاتا ہے۔

جگر کے کینسر سے بچاؤ کے لیے ''زعفران'' کا استعمال مفید قرار

لندن: کینسر کی وجہ سے ہر سال لاکھوں لوگ موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں مگر حال ہی میں جگر کے سرطان سے بچاؤ کے لیے تحقیقات کی گئیں جس میں زعفران کو مرض سے نجات کے لیے نہایت اہم قرار دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق کینسر کا مرض دنیا بھر میں بسنے والے انسانوں کو تیزی سے متاثر کر رہا ہے، جس کے باعث ہر سال لاکھوں لوگ موت کے منہ میں جا رہے ہیں تاہم طبی ماہرین نے گھریلو مسالے کے استعمال سے جگر کے کینسر کا علاج دریافت کر لیا۔ حال ہی میں ہونے والی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ''زعفران'' جگر کے لیے بہت مفید ہے اور یہ کینسر سے محفوظ رکھنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اس میں پایا جانے والا 'بایو مالیکیول' جگر کی صحت کے لیے بہت اچھا ہے۔ تحقیقاتی ماہرین کا کہنا ہے کہ زعفران میں موجود 'کروسن' بھی جگر کو صحت مند رکھتا ہے اور یہ بھی کینسر کے مرض کو روکنے میں بہت حد تک مدد فراہم کرتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ 'کروسین' کے جگر پر پڑنے والے اثرات کے مختلف تجربات کیے گئے، جس کے نتائج آنے پر یہ بات سامنے آئی کہ زعفران میں موجود خوبیاں جگر کے کینسر کو روکنے کے لیے بے حد مفید ہیں۔ محققین کا مزید کہنا ہے کہ زعفران کے حوالے سے ہونے والی تحقیقات کے نتائج کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ آئندہ کینسر کے لیے بنائی جانے والی ادویات میں یہ مسالہ استعمال کیا جائے گا۔

بچوں کو روزانہ کتنی دیر موبائل استعمال کرنا چاہیے

والدین اپنے بچوں کو روزانہ صرف چالیس منٹ موبائل استعمال کرنے کی اجازت دیں اس سے زیادہ وقت دینے سے ان کی صحت متاثر ہو سکتی ہے۔ ہماری روزمرہ کے معمول زندگی میں موبائل فون کی اہمیت اور اس کا استعمال مسلسل بڑھتا جا رہا ہے جس کے انسانی صحت پر مضر اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ عصر حاضر کی سب سے اہم ایجاد موبائل فون کو پہلے تو صرف ضرورت کے لیے استعمال کیا جاتا تھا مگر جب سے سوشل میڈیا کی ویب سائٹس متعارف ہوئیں تو اس کا غیر ضروری استعمال تشویشناک حد تک بڑھ گیا۔ موبائل کے زیادہ استعمال کے حوالے سے عالمی طبی اداروں نے مختلف تحقیقات میں صارفین کو متنبہ بھی کیا کہ وہ اسمارٹ ڈیوائس کو غیر ضروری ہاتھ نہ لگائیں۔ اے آر وائی ڈیجیٹل کے پروگرام 'گڈ مارننگ پاکستان' میں میزبان ندا یاسر کے ہمراہ گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر شہلا نے موبائل فون استعمال کرنے کے نقصانات سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ ڈاکٹر شہلا کا کہنا تھا 'ہر چیز استعمال کرنے کے مثبت اور منفی پہلو ہوتے ہیں جس کا مکمل انحصار اور اختیار انسان پر خود ہی ہوتا ہے البتہ کسی بھی شخص کی بری عادت اسے تباہی کی طرف ضرور لے جاتی ہے'۔ ان کا کہنا تھا کہ 'گاڑی ڈرائیو کرتے وقت موبائل فون استعمال کرنے کی وجہ سے ٹریفک حادثات کی تعداد دگنی ہو گئی جبکہ ہر دوسرے شخص میں اس کی وجہ وہم کا مرض بھی پیدا ہو گیا کیونکہ فون کی گھنٹی ہر وقت کانوں میں محسوس ہوتی ہے'۔ ڈاکٹر شہلا کا کہنا تھا کہ 'موبائل استعمال کرنے کی وجہ سے سب سے زیادہ نیند متاثر ہوئی، آجکل کے نوجوان رات کو بستر پر موبائل ساتھ لے کر سوتے ہیں، اگر انہیں اس کے نقصانات کا اندازہ ہو تو اس سے چھٹکارا حاصل کریں گے'۔ ان کا کہنا تھا کہ 'جب ہم رات کو سونے کے لیے لیٹتے ہیں تو جسم میں موجود ہارمون 'میلاٹونین' کا اخراج ہوتا ہے جو کینسر کے مرض کو روکنے میں سب سے بڑا دفاعی ہتھیار ہے، اگر ہلکی سی بھی روشنی ہو تو دماغ کو یہی پیغام ملتا ہے کہ ابھی دن ہے اور اس وجہ سے نیند متاثر ہوتی ہے اور ہارمون کا اخراج بھی نہیں ہوتا'۔ ڈاکٹر شہلا کا کہنا تھا کہ 'سگنلز کی وجہ سے موبائل میں سے الیکٹرک میگنیٹک (تابکاری) شعاعیں نکلتی ہیں جو انسانی صحت کے لیے بہت زیادہ نقصان دہ ہے اس لیے سوتے وقت اسمارٹ ڈیوائس کو اپنے سے بہت دور رکھیں، اسے بند کر دیں یا پھر فلائٹ موڈ پر لگا دیں تاکہ صحت متاثر نہ ہو'۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'موبائل کے مسلسل استعمال کی وجہ سے گردن کے پٹھے اکڑ جاتے ہیں۔

روزنامہ
وطن
سرینگر

کیا آپ وہ اُستاد ہیں؟

تحریر
بے نظیر فیصل

میں اپنے قلب وروح کی گہرائی سے ان اساتذہ کی تعظیم تکریم وتعریف کرتا ہوں جو واقعی تدریس کے شوقین ہیں۔ وہ استاد جو دوسروں کے لیے تحریک بننا چاہتا ہے۔ وہ استاد جو ہر وقت اپنی ملازمت سے خوش ہوتا ہے۔ وہ استاد جسے اسکول کا ہر بچہ پسند کرتا ہے۔ وہ استاد جسے بچے ساری زندگی یاد رکھتے ہیں۔ کیا آپ وہ استاد ہیں؟

میرے مطابق ایک استاد کو تدریس سے لطف اندوز ہونا' اپنے طلباء کی زندگی میں انقلابی تبدیلی پیدا کرنا' مثبت سوچ کا حامل ہونا وغیرہ کئی ایسی صفات و عادات ہیں جو بحیثیت معلم و استاد ہر استاد میں ہونی چاہیے۔ درحقیقت، کئی ایسی عادات ہیں جو ایک معمولی استاد کو موثر استاد بناتی ہیں لیکن مندرجہ ذیل وہ عادات ہیں جو مجھے سب سے اہم لگتی ہیں اور بہت سی دیگر کردار کی خصوصیات کو بھی ان میں باندھا جاسکتا ہے۔

۱۔ تدریس سے لطف اندوز ہونا:

تدریس کا مطلب ایک بہت ہی لطف اندوز اور فائدہ مند کیریئر کا میدان ہوتا ہے (اگرچہ بعض اوقات مطالبہ اور تھکا دینے والا!)۔ آپ کو صرف اسی صورت میں استاد بننا چاہیے جب آپ بچوں سے محبت کرتے ہیں اور اپنے دل سے ان کی دیکھ بھال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اگر آپ ان کے ساتھ تفریح نہیں کر رہے ہیں تو آپ بچوں سے تفریح کی توقع نہیں کر سکتے ہیں! اگر آپ صرف کسی نصابی کتاب سے ہدایات پڑھتے ہیں تو یہ غیر موثر ہے۔ اس کے بجائے، اپنے اسباق کو زیادہ سے زیادہ متعامل اور مشغول بنا کر زندہ کریں۔ تدریس کے لیے آپ کے شوق کو ہر دن چمکنے دیں۔ ہر تدریسی لمحے سے بھرپور لطف اندوز ہوں۔

۲۔ فرق پیدا کرنا:

ایک کہاوت ہے، بڑی طاقت کے ساتھ، بڑی ذمہ داری آتی ہے"۔ ایک استاد کی حیثیت سے، آپ کو اپنے پیشے کے ساتھ آنے والی بڑی ذمہ داری سے آگاہ ہونے اور اسے یاد رکھنے کی ضرورت ہے۔ آپ کا ایک مقصد یہ ہونا چاہیے کہ آپ طلباء کی زندگی میں فرق پیدا کریں۔ مگر کیسے؟ جب وہ آپ کے کلاس روم میں ہوں تو انہیں خاص اور محفوظ ہونے کا احساس دلائے۔ ان کی زندگی میں مثبت اثر بنیں۔ کیونکہ آپ کبھی نہیں جانتے کہ کسی خاص دن آپ کے کلاس روم میں داخل ہونے سے پہلے آپ کے طلبا پر کیا گزری ہیں یا وہ آپ کی کلاس کے بعد کن حالات میں گھر جا رہے ہیں۔ لہذا، صرف اس صورت میں کہ انہیں گھر سے کافی مدد نہیں مل رہی ہے، کم از کم آپ کے مشفق رویے سے ایک مثبت فرق پیدا ہوگا جو آپ انہیں فراہم کر سکتے ہیں۔

۳۔ مثبتیت پھیلانا:

ہر روز کلاس روم میں مثبت توانائی لائیں۔ آپ کے پاس ایک خوبصورت مسکراہٹ ہے لہذا اسے دن بھر زیادہ سے زیادہ بکھیرنا نہ بھولیں۔ میں جانتا ہوں کہ آپ کو اپنی ذاتی زندگی میں اپنے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن ایک بار جب آپ اپنی کلاس روم میں داخل ہو جاتے ہیں تو آپ کو دروازے میں قدم رکھنے سے پہلے یہ سب پیچھے چھوڑ دینا چاہیے۔ آپ کے طلباء آپ سے زیادہ مستحق ہیں کہ آپ ان پر اپنی مایوسی نکالیں۔ چاہے آپ کیسا ہی محسوس کر رہے ہوں، آپ کو کتنی نیند آئی ہے یا آپ کتنے مایوس ہیں، کبھی بھی اس کو ظاہر نہیں ہونے دیں گے۔ یہاں تک کہ اگر آپ کا دن برا گزر رہا ہے، طلباء کے سامنے اداکاری کا ماسک پہننا سیکھیں اور انہیں آپ کو سپر ہیرو کے طور پر سوچنے دیں (یا آپ کا دن بھی بنا دے گا) کوئی ایسا شخص بنیں جو ہمیشہ مثبت، خوش اور مسکراتا رہے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ مثبت توانائی متعدی ہے اور اسے پھیلانا آپ پر منحصر ہے۔ دوسرے لوگوں کی منفیت آپ کو اپنے ساتھ نیچے نہ لانے دیں۔

۴۔ ذاتی ہونا:

یہ تفریحی حصہ ہے اور ایک موثر استاد ہونے کے لیے بالکل اہم ہے! اپنے طلباء اور ان کی دلچسپیوں کو جانیں تاکہ آپ ان سے جڑنے کے طریقے تلاش کر سکیں۔ انہیں اپنے بارے میں بتانا بھی نہ بھولیں اس کے علاوہ، ان کے سیکھنے کے انداز کو جاننا ضروری ہے تاکہ آپ ان میں سے ہر ایک کو ایک فرد کے طور پر پورا کر سکیں۔ اس کے علاوہ، اپنے طلباء کے والدین کو بھی جاننے کی کوشش کریں۔ والدین سے بات کرنے کو ایک ذمہ داری کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے بلکہ ایک اعزاز کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ اسکول کے سال کے آغاز میں، یہ معلوم کریں کہ وہ (والدین) سال کے کسی بھی وقت کسی بھی چیز کے بارے میں آپ کے پاس آسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اپنے ساتھیوں کو ذاتی سطح پر بھی جاننے کی کوشش کریں۔ اگر آپ اسکول کے اندر اور باہر ایک مضبوط معاون نیٹ ورک تلاش کر سکتے ہیں تو آپ بہت زیادہ خوش ہوں گے۔

۵۔ پُرعزم ہونا:

چاہے آپ سبق دے رہے ہوں، رپورٹ کارڈ لکھ رہے ہوں یا کسی ساتھی کو مدد کی پیشکش کر رہے ہوں۔ اپنا ۱۰۰ فیصد دیں۔ اپنی تدریس بخوبی انجام دیں کیونکہ آپ تدریس سے محبت کرتے ہیں نہ کہ اس لیے کہ آپ ایسا کرنے کے پابند محسوس کرتے ہیں۔ یہ خود کی نشوونما کے لیے کریں، دوسروں کو ترغیب دینے کے لیے ایسا کریں۔ ایسا کریں تاکہ آپ کے طلباء کو آپ کی تعلیم سے زیادہ سے زیادہ حاصل ہو۔ اپنے لیے، طلباء، والدین، اسکول اور ہر اس شخص کے لیے ۱۰۰ فیصد دیں جو آپ پر یقین رکھتا ہے۔ کبھی ہار نہ مانیں اور اپنی پوری کوشش کریں یہ سب کچھ آپ کر سکتے ہیں۔

(میں بہر حال بچوں کو یہی بتاتا ہوں!)

۶۔ منظم رہنا:

طلباء کے کام کی نشان دہی یا فائلنگ پر کبھی پیچھے نہ پڑیں۔ اس کے اوپر رہنے کی پوری کوشش کریں اور اپنے سرکاموں کا انبار نہ لگنے دیں! اپنے کام کی طویل دوڑ میں ایسا کرنا آپ کا بہت وقت بچائے گا۔ خود کو ایک منظم منصوبہ ساز معلم بنانا اور منصوبہ بندی کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ آخری لمحے کے سبق کے منصوبوں کے موثر ہونے کا امکان بہت کم ہوتا ہے۔ آخر میں، ایک ڈائری کو ہاتھ میں رکھیں اور جیسے ہی آپ کے ذہن میں ایک متاثر خیال تشکیل پائے اپنے خیالات کو ڈائری میں قلم بند کرلیں پھر ان خیالات کو عملی جامہ پہنانے کا منصوبہ بنائیں۔

۷۔ وہ کھلے ذہن کا ہونا:

ایک استاد کی حیثیت سے، ایسا وقت آنے والا ہے جہاں آپ کا رسمی یا غیر رسمی طور پر مشاہدہ کیا جائے گا (یہی وجہ ہے کہ آپ کو ہر وقت

۱۰۰ فیصد دیتے رہنا چاہیے)۔ آپ کے پرنسپل، اساتذہ، والدین اور یہاں تک کہ بچوں کی طرف سے آپ کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہوگا اور تنقید کی جاری ہوگی۔ جب کوئی آپ کی تدریس پر تنقید کریں تو تلخی محسوس کرنے کے بجائے تعمیری تنقید کا سامنا کرتے وقت کھلے ذہن کا حامل بنیں اور ایک لائحہ عمل بنائیں و ثابت کریں کہ آپ ایک موثر استاد ہیں جو آپ بننا چاہتے ہیں۔ یاد رکھیں: اس دنیا میں کوئی بھی شخص کامل نہیں ہے اور بہتری کی ہمیشہ گنجائش ہوتی ہے۔ بعض اوقات، دوسرے دیکھتے ہیں کہ آپ کیا دیکھنے میں ناکام رہتے ہیں۔

۸۔ معیارات طے کرنا:

اپنے طلبا اور اپنے لیے معیارات بنائیں۔ شروع سے ہی اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ (طلباء) جانتے ہیں کہ کیا قابل قبول ہے بمقابلہ کیا نہیں۔ مثال کے طور پر، طلباء کو یاد دلائیں کہ آپ (معلم) کس طرح کام مکمل کرنا چاہیں گے۔ کیا آپ وہ استاد ہیں جو چاہتے ہیں کہ آپ کے طلباء اپنی پوری کوشش کریں اور ان کے ہاتھ بہترین اور صاف ستھرا کام آئے؟ یا آپ وہ استاد ہیں جو کم

نقب زنی کے واقعات میں اضافہ

ناخوشگوار سماجی بدلاؤ کا نتیجہ یا کچھ اور؟

وادی میں پچھلے کچھ عرصے سے چوری اور نقب زنی کی وارداتوں میں تشویشناک اضافہ درج کیا جارہا ہے جس کے نتیجہ میں جہاں مختلف علاقوں میں لاکھوں روپے مالیت کا مال، مویشی اور دیگر ساز وسامان اُڑا لیا گیا ہے وہیں لوگوں کے اندر اس قدر تشویش پھیل چکی ہے کہ اب دن کے دوران بھی لوگ گھروں کو خالی چھوڑ کر باہر جانے سے خوف محسوس کررہے ہیں۔ جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع میں چند روز قبل ایک چور نے دن دہاڑے ایک گھر میں گھس کر وہاں موجود ایک عورت سے اس کے کچھ زیورات چھین لئے جس کے نتیجہ میں پورے علاقے میں سراسیمگی پھیل گئی۔ پولیس نے اس حوالے سے اگرچہ ایک کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی ہے تاہم ابھی تک مذکورہ چور کا کوئی سراغ نہیں ملا ہے۔ جنوبی کشمیر کے کولگام سمیت دیگر اضلاع میں متعدد مقامات پر پچھلے کچھ عرصے سے نقب زنی کی وارادت پیش آرہی ہیں اور اس دوران گھروں کے اندر قیمتی ساز وسامان کو لوٹنے کے ساتھ ساتھ نقدی پر بھی ہاتھ صاف کیا گیا۔ متعدد واقعات میں مویشی تک نقب زنوں نے اُڑا لئے اور اس طرح سے چوری کی ان وارداتوں کے نتیجہ میں لوگوں کے اندر زبردست تشویش اور سراسمگی پھیلی ہوئی ہے۔ ایک زمانہ تھا جب ہماری وادی میں لوگوں کے پاس زیادہ پیسہ یا دھن دولت نہیں ہوا کرتا تھا مگر اُن ایام میں وادی کے اندر سماجی سطح پر بھی اور خاندانی سطح پر بھی اس قدر امن اور چین وسکون پایا جاتا تھا کہ لوگ اس علاقے کو زمین کی جنت کے نام سے پکارتے تھے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب وادی کے اندر لوگ دکھ درد میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا کرتے تھے اور اگر کسی گاؤں یا محلہ میں کوئی شخص غریب یا مفلوک الحال ہوتا تھا تو لوگ اس کی مدد کو آجاتے تھے اور اس کو یا اسکے بال بچوں کو ہر طرح کی امداد بہم پہنچاتے تھے تاکہ اُسے مسائل ومشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اُس زمانے میں لوگ اونچے اونچے اور پختہ محلات میں رہائش پذیر نہیں ہوا کرتے تھے بلکہ امیر سے امیر شخص بھی مٹی کے گھر میں امن وسکون اور چین کے ساتھ زندگی گزارا کرتا تھا۔ تاہم جب سے ہماری وادی میں آپسی بھائی چارے، ہمدردی اور انسانیت کے جذبے کی جگہ دھن دولت اور مفادات نے لی تب سے ہمارے سماج کے اندر ہر چیز تبدیل ہوچکی ہے اور تلخ حقیقت اب یہ ہے کہ ہمارے یہاں اب لوگوں کی عزت ووقار محض اور محض دھن دولت، گاڑیوں اور بنگلوں کے ساتھ منسلک ہے اور نتیجہ یہ ہے کہ ہم انسانی اقدار کو بھلاتے ہوئے ایک ایسے مقام پر پہنچ چکے ہیں جہاں ہمارے لئے یا اخذ کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن بن گیا ہے کہ سماج کے اندر آئے اس منفی بدلاؤ کو روکنے یا کسی حد تک کم کرنے کے لئے ہمیں کیا کرنا ہوگا۔ پوری وادی کے اندر اب کوئی علاقہ ایسا نہیں ہے جہاں لوگوں نے کنکریٹ عمارات تعمیر کرکے دیہی علاقوں کو بھی شہروں جیسا روپ نہ دیا ہو۔ ہمارے سماج کے اندر دیکھا دیکھی کے اس منفی جذبے کے نتیجہ میں لوگ اپنی زندگیوں کا مقصد بھول بیٹھے ہیں اور اب ہر کسی کو لگتا ہے کہ وہ جس قدر ہو سکے، پیسہ کمالے اور ایسا کرتے ہوئے اُسے اس بات کا کوئی خیال نہیں رہتا کہ اس کی جانب سے کمایا جانے والا پیسہ حلال ہے یا حرام۔ اس عمل کے دوران ہمارا سماجی تانا بانا بکھر گیا ہے اور ایک طرح کا معاشی اور اقتصادی عدم توازن پیدا ہوگیا ہے۔ اسی مالی عدم توازن کا نتیجہ ہے کہ جب لوگوں کو اپنا من چاہا معیار زندگی حاصل ہوتا ہوا دکھائی نہیں دیتا ہے تو وہ اس کے حصول کے لئے جائز و ناجائز کی تمیز کھو دیتے ہیں اور بعض دفعہ چوری اور نقب زنی جیسے اقدامات اٹھاتے ہیں۔ چوری کے بڑھتے ہوئے واقعات کی روکتھام کے لئے ضروری ہے کہ سماجی سطح پر اقدامات کئے جائیں اور جو لوگ بغیر محنت کے آسمان کی بلندیوں کو چھولینا چاہتے ہیں اُن کو کاؤنسل کرکے زندگی کی حقیقتوں سے آشنا کیا جائے۔

پرورش کا ابتدائی مرحلہ اور والدین کی ذمہ داریاں

تحریر
سید تنویر احمد

بچوں کی تربیت والدین کی ایک اہم ذمہ داری ہے۔ ناقص تربیت اور اس میں کوتاہی سے آنے والی نئی نسل کا مستقبل تباہ و برباد ہوسکتا ہے۔ اس لیے والدین کو ان کی تربیت اور نگہداشت کے تئیں بہت ہی حساس اور سنجیدہ ہونے کی شدید ضرورت ہے۔ عموماً بچوں کی تربیت کے سلسلے میں والدین میں اس وقت فعالیت آتی ہے جب بچہ اپنی توتلی زبان سے بولنے کی ابتدا کرتا ہے۔ یاد رکھیں، یہ کوشش اس وقت سے ہی شروع ہوجانی چاہیے جب والدین رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے جارہے ہوتے ہیں۔ رشتہ ازدواج انسانی فطرت کی آسودگی کا ایک صالح طریقہ ہے۔ اس سے انسان کو جہاں ایک طرف نفسیاتی آسودگی حاصل ہوتی ہے وہیں نسلوں کو آگے بڑھانے کا ایک بہترین ذریعہ بھی میسر ہوتا ہے۔ اس سے نظام معاشرہ مستحکم ہوتا ہے اور نسل آگے بڑھتی ہے۔ بچے کی اچھی پرداخت و پرورش کرکے معاشرے کا ایک مثالی فرد بنانا والدین کی ذمہ داری ہے جس کے لیے ابتدائی ایام سے ہی نتیجہ خیز منصوبہ بندی ہونی چاہیے۔ اس منصوبہ بندی کا آغاز بچہ کا ماں کے پیٹ میں آنے سے پہلے ہی ہوجانا چاہیے۔ یعنی زوجین اول ملاقات کے وقت سے ہی ایک نیک، صالح اور معاشرے کا معیاری فرد بننے والا بچہ پیدا ہونے کی خواہش کے ساتھ جب باہم ملیں تو صاف ستھرے ہوں، خوش اسلوبی سے ملیں، مسنون دعائیں پڑھیں، اس کے نتیجے میں اللہ جو تحفہ اولاد کی شکل میں عطا کرے گا وہ یقیناً آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنے گا۔ اس لیے لازمی ہے کہ والدین خود رشتہ ازدواج میں بندھنے سے پہلے ہی بچوں کی تربیت کے طور طریقے سیکھ لیں۔ یہ تربیت مختلف طریقوں سے حاصل کی جاسکتی ہے، لائبریریوں، بک اسٹالوں میں موجود کتابوں اور نیٹ و دیگر مستند ذرائع سے۔ ذریعہ کوئی بھی ہو لیکن معلومات لازمی طور پر لے لینی چاہیے۔

بچوں کی تربیت کے سلسلے میں یہ نکتہ بھی بہت اہم ہے کہ جب ماں حاملہ ہوجاتی ہیں تو اسی وقت سے پیٹ میں پل رہے بچے پر ماں کے افکار و خیالات کے اثرات پڑنے شروع ہوجاتے ہیں۔ ایک مخصوص مدت کے بعد بچہ خارجی ماحول سے متاثر ہونے لگتا ہے۔ اس پر متعدد تجربات ہوئے ہیں۔ ایک تجربہ میں کچھ حاملہ عورتوں کو دوران حمل ایک مخصوص قسم کی موسیقی سنائی گئی۔ ولادت کے بعد دیکھا گیا کہ بچہ اس مخصوص موسیقی سے اتنا مانوس ہوچکا تھا کہ جب اسے وہی مخصوص موسیقی سنائی جاتی تو بچہ آسودگی اور سکون محسوس کرتا اور جب کوئی دوسری موسیقی سنائی جاتی تو وہ بے چینی محسوس کرنے لگتا۔ یہ بات بہت مشہور ہے کہ اسرائیل میں حاملہ خواتین کو تناؤ سے محفوظ رکھنے کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ وہاں کی مائیں اپنے بچوں کی تربیت کا آغاز اس وقت سے ہی کردیتی ہیں جب وہ جنین کی شکل میں ہوتا ہے۔ اس حالت میں ماؤں کو صاف ستھری فضا میں سانس لینے، خوش رہنے کے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں۔ جب حمل کے تین ماہ گزر جاتے ہیں تو ماؤں کو ہر طرح کے ذہنی دباؤ سے دور رکھنے کے ساتھ اچھا لٹریچر پڑھنے کو دیا جاتا ہے اور انہیں آسان ریاضی (سمپل میتھمٹک پرابلم) حل کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ آج دنیا میں ترقی کرنے کے لیے ریاضی مشق بہت ضروری ہے۔ جب ماں ریاضی مشق کرتی ہیں تو ان کی یہ صلاحیت بچے میں منتقل ہوتی ہے اور وہ بچہ بڑا ہوکر عبقری شخصیت کا مالک بنتا ہے۔ آج کے دور میں اسرائیل بڑے بڑے سائنسداں پیدا کررہا ہے۔ ظاہر ہے یہ جنین کی اچھی دیکھ ریکھ کا نتیجہ ہوسکتا ہے۔

اسلامی تعلیمات میں بھی حاملہ ماؤں کو جہری انداز میں تلاوت قرآن کی ترغیب دی گئی ہے۔ اس مدت میں مائیں صدقات وخیرات کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کریں۔ خوشگوار ماحول میں رہیں، اچھی باتیں سنیں۔ نماز کی پابندی کریں۔ نماز سے بچے کی نشوونما پر مثبت اثرات پڑتے ہیں۔ بچہ ماں کے عمل اور اطراف کے خارجی ماحول کے اثرات قبول کرتا ہے۔ جب بچہ اپنی ماں سے قرآن کی تلاوت سنے گا تو اس کے اثرات اس پر پڑیں گے۔ وہ انہی چیزوں سے مانوس ہوگا جو ماں کے پیٹ میں سنا یا محسوس کیا ہوگا۔ ماؤں کو چاہیے کہ وہ تاریخ کی اہم شخصیتوں کی تربیت میں ان کے والدین کے طور طریقے اور ان کی گود میں پرورش پانے والی ہستیوں کے کمالات کا مطالعہ کریں۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ حمل کے دوران کچھ مائیں اپنا وقت موبائل پر لایعنی پروگرامس دیکھنے میں گزارتی ہیں۔ موبائل پر عریاں مناظر دیکھنے، غیر اخلاقی مضامین پڑھنے اور نازیبا حرکات وسکنات سے گریز کریں۔ آپ آنے والے ایک نئے مہمان کے استقبال کی تیاری میں ہیں، لہٰذا کوئی ایسا عمل ہرگز نہ کریں جو اس کی تربیت کو منفی سمت میں لے جانے کا موجب بنے۔ بچوں کی معیاری تربیت کے لیے مائیں ٹریننگ لیں۔ ان کی کونسلنگ ہونی چاہیے۔ گھر کے تمام افراد، خاص طور پر بزرگ خواتین کی ذمہ بڑھ جاتی ہے کہ وہ آنے والے نئے مہمان کی تیاری کے لیے بچے کی ماں کو ہر اعتبار سے چست و چوبند رکھنے کی سعی کریں۔ اس مدت میں زوجین کے باہمی تعلقات شیریں اور احترام پر مبنی ہونا زیادہ ضروری ہے۔ ان کے حمل کو تمام اہل خانہ بالخصوص شوہر خصوصی اہمیت دیں۔ خاندان کے لوگ یہ نہ سمجھیں کہ ایک نیا بچہ گھر میں آرہا ہے بلکہ بچے کی شکل میں اللہ کی جانب سے ایک نعمت آپ کو مل رہی ہے۔ اس عزم کے ساتھ اس کی تربیت کیجیے کہ وہ بچہ بڑا ہوکر عظیم کارنامہ انجام دے اور نوع انسان کے لیے قیمتی سرمایہ بنے۔ غرض ابتدائی مرحلے کی تربیت پر خصوصی توجہ دے کر ایک نوزائیدہ کو مستقبل کا عبقری انسان بنایا جاسکتا ہے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن سرینگر

باقیات

101

برائے صحت اور طبی تعلیم، حضرت بل سے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی نمائندگی کر رہی ہیں۔ اپنی پارٹی کے صدر الطاف بخاری نے چھانہ پورہ سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے، جب کہ راشٹریہ لوک جن شکتی پارٹی کے سنجے صراف حبکدل سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ یہ انتخابات بعض حلقوں جیسے لالچوک میں ایک ہی پارٹی کے متعدد امیدواروں کی موجودگی کے لیے بھی قابل ذکر ہیں، جہاں اپنی پارٹی اور پی ڈی پی دونوں نے کورنگ امیدواروں کو میدان میں اتارا ہے۔ خان صاحب میں پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ کے چیئرمین حکیم یٰسین نے خان صاحب اور چرار شریف دونوں حلقوں کے لیے کاغذات نامزدگی جمع کرادیے۔ خیال رہے کہ جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات تین مرحلوں میں منعقد ہو رہے ہیں، جن میں ووٹنگ 18، 25 ستمبر اور 01 اکتوبر کو شیڈول ہے۔

102

پی کا انتخابی منشور جاری کرنے کے ساتھ ساتھ دو عوامی ریلیوں سے خطاب کرنے والے ہیں۔ بی جے پی کے جموں کشمیر جنرل سیکرٹری اشوک کول نے بتایا کہ شاہ 6 ستمبر کو جموں میں ایک ریلی میں پارٹی کا منشور جاری کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ شاہ اپنے دوروزہ دورے کے دوران جموں میں سیاسی جلسوں سے بھی خطاب کریں گے، جبکہ ان کے دورے کے انتظامات کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امیت شاہ کے دورے کے پیش نظر تمام تیاریوں کو حتمی شکل دی گئی۔ ادھر امیت شاہ کے دوروزہ دورے جموں کشمیر کے پیش نظر جموں شاہراہ میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے اور ان مقامات جہاں امیت شاہ کو ریلیوں سے خطاب کرنا ہے انہیں فورسز کی تحویل میں دیا گیا ہے۔ جموں کے بیشتر مقامات پر اضافی چیک پوائنٹس قائم کئے گئے ہیں اور ساتھ ہی ناکوں پر چیکنگ بھی تیز کر دی گئی ہے۔ ادھر معلوم ہوا ہے کہ امیت شاہ کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی اور دیگر لیڈران بھی انتخابی مہم کے سلسلے میں جموں کشمیر وارد ہو رہے ہیں۔ دریں اثنا پارٹی ذرائع نے کہا کہ شاہ کا جموں کا دورہ امیدواروں اور کارکنوں دونوں کیلئے اخلاقی تقویت کا باعث ہوگا۔

103

کی جانب سے جاری کیے گئے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ارسلان احمد شیخ ولد مشتاق احمد شیخ ساکنہ کریم آباد پلوامہ کو اس وقت حراست میں لیا گیا جب چیکنگ کے دوران تلاشی کارروائی میں اس کے قبضے سے گرینیڈ برآمد کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق خیال کیا جاتا ہے کہ شیخ نے پولیس چوکی پر گرینیڈ سے حملہ کرنے کا ارادہ کیا تھا جس سے سیکورٹی اہلکاروں اور شہریوں کی حفاظت کو شدید خطرہ لاحق تھا۔ تاہم، پولیس کی تیز رفتار کارروائی نے حملہ کو روک دیا اور عوام کی حفاظت کو یقینی بنایا۔ انہوں نے کہا کہ شیخ کے خلاف ایف آئی آر نمبر 182/2024 کے تحت پلوامہ پولیس اسٹیشن میں ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے، جس میں دھماکہ خیز مواد ایکٹ اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ (UAPA) کی دفعات کے تحت الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کی تحقیقات جاری ہے۔

104

انتخابات کے پہلے مرحلے کے دوران 23.27 لاکھ سے زیادہ ووٹرز بشمول 5.66 لاکھ نوجوان اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کے اہل ہیں جو کہ 18 ستمبر 2024 کو جموں وکشمیر کے 7 اضلاع میں، 24 اسمبلی حلقوں میں منعقد ہونے والے ہیں۔ سی ای او نے کہا کہ دستیاب انتخابی فہرستوں کے تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق کل 23,27,543 لاکھ ووٹرز ہیں، جو جموں وکشمیر اسمبلی کے پہلے مرحلے کے دوران ووٹ ڈالنے کے اہل ہیں۔ ان میں سے 11,76,441 مرد ووٹرز اور 11,51,042 خواتین ووٹرز کے ساتھ 60 تھرڈ جینڈر الیکٹرس ہیں۔ جموں وکشمیر کے نوجوانوں کی طرف سے جمہوریت کو مضبوط بنانے میں جو کردار ادا کیا جائے گا اس کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے سی ای او نے کہا کہ اسمبلی الیکشن کے پہلے مرحلے میں 5.66 لاکھ نوجوان ووٹ ڈالنے کے اہل ہیں۔ یہ 5.66 لاکھ نوجوان ووٹروں کی عمریں 18-29 سال کے درمیان ہیں اور ان میں 1,23,922 پہلی بار 18-19 سال کی عمر کے ووٹرز شامل ہیں، جن میں سے 65542 مرد اور 58380 خواتین ووٹرز ہیں۔ پہلے مرحلے میں 28,310 معذور افراد اور 85 سال سے زیادہ عمر کے 15,774 ووٹرز اپنا ووٹ ڈالنے کے اہل ہیں۔ پہلے مرحلے میں جموں وکشمیر دونوں ڈویژنوں میں 24 اسمبلی حلقوں میں 18 ستمبر 2024 کو انتخابات ہونے جا رہے ہیں۔ کشمیر ڈویژن میں اننت ناگ، پلوامہ، شوپیاں، کولگام اور جموں ڈویژن میں ڈوڈہ، رام بن اور کشتواڑ اضلاع کے لیے نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے۔ کشمیر ڈویژن میں 16 اسمبلی حلقے شامل ہیں جن میں پانپور، ترال، پلوامہ، راج پورہ، زینہ پورہ، شوپیاں، ڈی ایچ پورہ، کولگام، دیوسر، ڈورو، کوکرناگ (ایس ٹی)، اننت ناگ ویسٹ، اننت ناگ، سری گفوارہ-بجبہاڑہ، شانگس-اننت ناگ، مشرقی جبکہ جموں ڈویژن میں 8 اسمبلی حلقوں بشمول اندروال، کشتواڑ، پڈر ناگسینی، بھدرواہ، ڈوڈہ، ڈوڈہ ویسٹ، رام بن اور بانہال میں اسمبلی الیکشن کے پہلے مرحلے میں پولنگ ہونے والی ہے جبکہ دوسرے مرحلے کے لیے نوٹیفکیشن 20 اگست، 2024 کو جاری کیا گیا تھا اور پہلے مرحلے کے لیے نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 27 اگست، 2024 ہے۔ دریں اثنا، جموں وکشمیر اور ہریانہ میں تقریباً 200 جنرل آبزرور، 100 پولیس مبصر اور 100 ایکسپینڈیچر آبزرور تعینات کیے گئے ہیں۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ جموں وکشمیر اور ہریانہ میں تقریباً 200 جنرل آبزرور، 100 پولیس مبصر اور 100 ایکسپینڈیچر آبزرور تعینات کیے گئے ہیں۔ مبصرین کو ان کے اہم کردار کی یاد دلاتے ہوئے، چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے زور دے کر کہا کہ کمیشن کے نمائندوں کے طور پر مبصرین سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو پیشہ ورانہ انداز میں چلائیں اور امیدواروں اور عوام سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے قابل رسائی ہوں۔ انہوں نے انہیں زبان کی رکاوٹوں کو دور کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کا مشورہ دیا کہ بات چیت میں کوئی خلاء نہ ہو۔ یہ بتاتے ہوئے کہ مبصرین کو پارٹیوں، امیدواروں، ووٹرز اور کمیشن کی یکساں نگاہوں سے بھی دیکھا جائے گا، سی ای سی نے مزید کہا کہ انتخابات کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ان کی معلومات اہم ہوں گی۔ انہوں نے مبصرین کو بروقت کارروائی کے لیے انتخابی عمل کو پٹری سے اتارنے کی کوشش کرنے والے جھوٹے بیانیے سے بھی چوکنا رہنے کا مشورہ دیا۔ اس موقعے پر الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ مبصرین کو آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے لیے مکمل انتخابی ماحولیاتی نظام کا مشاہدہ کرنا چاہیے۔ اس بات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہ اسمبلی انتخابات بھرپور طریقے سے لڑے جا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ان انتخابات میں مبصرین کا کردار اور زیادہ اہم ہو جاتا ہے۔ ای سی ڈاکٹر سندھو نے کمیشن کی آنکھ اور کان کے کردار کی روشنی میں مبصرین سے اپنے خطاب میں تین نکات پر زور دیا۔ ڈاکٹر سندھو نے کہا کہ رسائی، مرئیت اور جوابدہی انتخابات کے انعقاد کو بڑھانے کے لیے ایک نیک سرپل تیار کرنے کے لیے ضروری ہے۔ واضح رہے کہ جموں کشمیر میں 18 ستمبر سے شروع ہونے والے اسمبلی انتخابات کیلئے مرکزی سرکار نے جموں کشمیر میں مزید 300 فورسز کمپنیوں کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے۔ تاکہ الیکشن میں کسی قسم کا خلل نہ پڑے۔ ذرائع نے بتایا کہ ان فورسز کمپنیوں کو سرینگر، ہندواڑہ، گاندربل، بڈگام، کپواڑہ، بارہمولہ، بانڈی پورہ، اننت ناگ، شوپیاں، پلوامہ، اونتی پورہ اور کولگام میں تعینات کیا کیا جارہا ہے۔ نیم فوجی دستوں کی 298 کمپنیاں جن میں سینٹرل ریزرو پولیس فورس، بارڈر سیکورٹی فورس، سشستر سیما بل اور انڈو تبت بارڈر پولیس شامل ہیں، وادی کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے پرامن انعقاد کے لیے سیکورٹی فراہم کرنے کے لیے تعینات کی جارہی ہیں۔ حکام کے مطابق سرینگر میں سب سے زیادہ کمپنیاں (55) تعینات کی جائیں گی۔ اس کے بعد اننت ناگ میں (50)، کولگام (31)، بڈگام، پلوامہ، اور اونتی پورہ پولیس اضلاع (ہر ایک میں 24)، شوپیاں (22)، کپواڑہ (20)، بارہمولہ (17)، ہندواڑہ 15، بانڈی پورہ 13، اور گاندربل (3) کمپنیاں تعینات کی جارہی ہیں۔ تین مرحلوں میں ہونے والی پولنگ کے پہلے مرحلے کا نوٹیفکیشن منگل کو جاری کیا گیا تھا۔ پہلے مرحلے کے لیے ووٹنگ 18 ستمبر، دوسرے مرحلے کی 25 ستمبر اور تیسرے اور آخری مرحلے کی ووٹنگ یکم اکتوبر کو ہوگی۔

105

ہے کہ آن لائن درخواست دینے کی آخری تاریخ 9 ستمبر 2024 مقرر کی گئی ہے لہذا حتمی تاریخ سے قبل ہی وہ آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست دہندگان کے پاس مشین ریڈ ایبل انٹرنیشنل پاسپورٹ ہونا چاہیے جو درخواست کی آخری تاریخ کو یا اس سے پہلے جاری کیا گیا ہو اور کم از کم 15 جنوری 2026 تک قابل سفر ہو۔ دریں اثناء حج درخواستیں صرف آن لائن ہی دائر کی جاسکتی ہیں۔ یا حج ایپ پر کسی بھی اینڈرائڈ فون کے ذریعے یا Haj Suvidha ایپ پر جو کہ گوگل پلے پر دستیاب ہیں۔

106

کی بہتری، جدید زرعی تکنیکوں، اور سیاحت کو فروغ دینے کے منصوبے شامل ہیں۔ انہوں نے مقامی کسانوں کی مدد، خواتین اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے، اور سیلاب، فضلے کی نکاسی جیسے مسائل پر بھی توجہ دینے کا وعدہ کیا۔ نجل الاسلام نے کہا کہ پی ڈی پی کی قیادت بانڈی پورہ میں مضبوط کارکردگی کے لیے پرعزم ہے اور شفاف حکمرانی اور فعال کمیونٹی شمولیت کو یقینی بنانے کی کوشش کرے گی۔ اجلاس پارٹی کی انتخابی تیاریوں میں ایک اہم قدم تھا اور مہم کی شروعات کا عندیہ دیا۔

107

امت شاہ 6 ستمبر کو جموں میں بی جے پی کا انتخابی منشور جاری کریں گے اور یہاں دو روزہ دورے پر آئیں گے۔ بی جے پی یو ٹی کے جنرل سیکرٹری نے کہا کہ امیت شاہ جمعہ کو جموں وکشمیر کے دورے کے دوران وادی کا دورہ بھی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی امیدواروں نے بدھ کو سرینگر میں اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیے اور بہت سے لوگ ان کی حمایت میں نکلے۔ کول نے کہا ”کشمیر کے لوگوں کو نریندر مودی کی قیادت والی حکومت پر بھروسہ ہے اور وہ جاری اسمبلی انتخابات کے دوران بی جے پی کی حمایت کریں گے۔“ بی جے پی ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعظم مودی کی ریلی ڈوڈہ ضلع میں ہونے کا امکان ہے جو ماضی قریب میں دہشت گردانہ حملوں کا گواہ رہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں پچھلے دس سالوں کے دوران ہونے والے بنیادی ڈھانچے، سیکورٹی اور سیاحت کی ترقی کو اجاگر کرنے کے لیے پارٹی کو وزیر اعظم جیسے کرشماتی لیڈر اور ہجوم کھینچنے والے کی ضرورت ہے۔

اتر ریلوے

نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروزپور بھارت کے راشٹرپتی کیلئے اور ان کی جانب سے فیروزپور ڈویژن کے سبھی ریلوے سٹیشنوں پر ون سٹیشن ون پروڈکٹ (OSOP) سکیم کے تحت سٹال / کیوسک قائم کرنے کیلئے درخواست طلب کرتا ہے۔ یہ سکیم اس ڈویژن میں اپریل 2022 سے شروع ہوئی تھی۔ شرائط اور ضوابط اس طرح ہیں:

1. سٹال / کیوسک لگانے کی مدت 45 دن کی ہوگی۔ ایسے معاملوں میں رجسٹریشن فیس اور بجلی چارج متوازی شکل سے بڑھیں گے۔ یہ مسلسل سلسلہ ہے۔

2. درخواست کنندگان کے ذریعہ جمع کرنے جانے والے ٹوکن فیس کی تفصیلات مندرجہ ذیل مطابق ہیں:

نمبر شمار	زمرہ	45 دنوں کیلئے کل رجسٹریشن / ٹوکن فیس (روپے میں)
1	این ایس جی۔ 1 سے این ایس جی۔ 3 سٹیشنوں کیلئے	3000/-
2	این ایس جی۔ 4 سے این ایس جی۔ 6 سٹیشنوں کیلئے	1500/-

مذکورہ سبھی چارج جی ایس ٹی سمیت ہیں۔

3. نمائش / بیچے جانے والے پروڈکٹس مندرجہ ذیل ہیں:
(I) ہینڈی کرافٹس / فن پارے (II) کپڑا اور ہینڈلومز
(III) روائتی ملبوسات (IV) مقامی زرعی مصنوعات / پروسیسڈ / نیم پروسیسڈ خوردنی اشیا۔

4. OSOP میں شرکت کنندگان کی انتخاب اس بات پر غور کرکے کیا جاسکتا ہے کہ اس سکیم کا فائدہ حاشیئے پر رہنے والے طبقات تک پہنچنا چاہئے، یعنی پیرامڈ کے نچلے حصے میں رہنے والے لوگ۔ مندرجہ ذیل کو ترجیح دی جائے گی:
(اے) ڈیولپمنٹ کمشنر ہینڈی کرافٹس، ڈیولپمنٹ کمشنر ہینڈلومز یا مطلوبہ پردیش / مرکز کے زیر انتظام اتھارٹی کے ذریعہ جاری کاریگر / بنکر آئی ڈی کارڈ ہولڈر۔
(بی) بھارتیہ شیڈیولڈ کاسٹ کوآپریٹیو مارکیٹنگ ڈیولپمنٹ (ٹرائفیڈ) / نیشنل ہینڈلومز ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایچ ڈی سی) / کھادی اور گرام ادیوگ کمیشن (کے وی آئی سی) وغیرہ کے ساتھ نامزد / رجسٹرڈ انفرادی کاریگر / بنکر / شلپ کار۔
(سی) پی ایم ای جی پی (پردھان منتری روزگار سرجن کاریاکرم) کے ساتھ رجسٹرڈ خود روزگار گروپ۔
(ڈی) سماج کے حاشیئے پر یا کمزور طبقہ۔

5. درخواست کنندہ کو سٹیشن سپرنٹنڈنٹ کو ایک حلف نامہ پیش کرنا ہوگا جس میں یہ دکھایا گیا ہو کہ ٹرین آپریشن، مسافر سیکورٹی اور ریلوے کی چھوی پر منفی اثر ڈالنے والی کوئی سرگرمی نہیں کی جائے گی۔

6. درخواست کنندگان کو مخاطب کیا جانا چاہئے اور درخواست کنندہ کے ذریعہ سٹیشن پر سٹیشن سپرنٹنڈنٹ کو جمع کیا جاسکتا ہے۔

7. رجسٹریشن فیس میں شامل بنیادی سہولت کی شکل میں 15 دنوں کی ایک مدت کیلئے فی او ایس او پی آؤٹ لیٹ پر زیادہ سے 20 یونٹ بجلی کی اجازت دی جائے گی۔ 20 یونٹ کی حد سے زیادہ بجلی کی اضافی یونٹ کیلئے، لاگو فیس حقیقی بنیاد پر لاگو ہونگے۔

8. سٹیشن سپرنٹنڈنٹ سبھی منظور شدہ بھاگیداروں کا ترجیح روسٹر بنائیں گے اور سٹیشن منیجر / محکمانہ سی ایم آئی کے ذریعہ سبھی منظور شدہ درخواست کنندگان کی موجودگی میں منعقدہ ڈرا کے ذریعہ سے ترجیح قائم کی جائے گی۔

9. اس سکیم کیلئے سٹیشن پر جگہ اور بنیادی ڈھانچہ ریلوے کے ذریعہ دستیاب کرایا جائے گا۔

10. کسی بھی پریشانی کیلئے درخواست کنندہ متعلقہ سٹیشنوں کے سٹیشن سپرنٹنڈنٹ یا سی ایم آئی سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

نمبر۔ 23-AC/1203/OSOP/FZR/2022/Pt.III مورخہ 30-08-2024　　2767/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

108

ساتھ ساتھ پلاسٹک کے تھیلے نہ صرف استعمال میں لائے جارہے ہیں بلکہ اس کا کاروبار بھی بڑے پیمانے پر جاری ہے۔ ماحولیات کو صاف ستھرا رکھنے کی غرض سے سرکار نے ریاست میں استعمال کیے جانے والے ڈسپوزایبل پلیٹیں، کپ، کٹوری، چمچ، کانٹے اور چاکو، پر مکمل پابندی عائد کردی تھی۔ اس ضمن میں محکمہ جنگلات وماحولیات نے 26 مارچ 2019 کو ایک نوٹیفکیشن جاری کی ہے جس میں ایس آر او 231 سب سیکشن 3 اور سیکشن 7 آف جموں وکشمیر 2017 آڈر کا حوالہ دیا گیا ہے اس کے تحت سرکار نے جموں وکشمیر میں غیر تحلیل شدہ اشیاء کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کردی تھی۔ جن میں تلف پذیر پلیٹ، پیالیاں، کپ، کٹوری چمچیں کانٹے اور چاکو وغیر شامل ہیں۔ سرکاری حکم نامہ میں کہا گیا تھا کہ پابندی نوٹیفکیشن جاری ہونے کے ایک ماہ بعد نافذ العمل ہوگی۔ تاہم زمینی سطح پر ان برسوں میں ڈسپوزل اشیاء کا استعمال نہ صرف برابر جاری ہے بلکہ بڑے پیمانے پر اس کا کاروبار بھی چل رہا ہے۔ معلوم رہے کہ جموں وکشمیر میں شادی بیوہ ہو یا پھر دیگر کوئی بڑی تقریبات ہو، اس کا استعمال بڑے پیمانے پر کیا جاتا ہے۔ ماہر ماحولیات نے اس ضمن میں بتایا تھا کہ فیصلہ اچھا ہے لیکن اس کو اپنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل آڈر جاری کیا گیا تھا لیکن اس کو عملایا نہیں گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ماحول دوست قدم ہے اور اس پر ضابطہ کے تحت عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

109

سے آرہا تھا اور راجوری کی طرف بڑھ رہا تھا کہ اچانک اس کا ڈرائیور اپنی گاڑی پر سے کنٹرول کھو بیٹھا اور سڑک سے پھسل کر دریا میں جا گرا۔ انہوں نے کہا کہ اس حادثے میں ایک شہری لقمہ اجل بن گیا جبکہ تین زخمی ہوگئے۔ تمام زخمیوں کو علاج کیلئے میڈیکل کالج راجوری منتقل کیا گیا۔ حادثے میں مرنے والے شہری کی شناخت طاہر احمد ولد غلام نبی ساکنہ سانکہ سورنکوٹ کے بطور ہوئی ہے۔ جبکہ زخمیوں کی شناخت اشفاق احمد ولد اعظم حسین، مزمل حسین ولد عبدالرحیم اور ارباز شیخ (25) ولد محمد بشیر تمام ساکن سورنکوٹ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ کی نسبت کیس درج کرکے تحقیقات بڑے پیمانے پر شروع کردی گئی ہے۔

110

”انڈیا ٹی وی“ کے ساتھ ایک خصوصی بات چیت کے دوران بین الاقوامی معززین میں وزیر اعظم نریندر مودی کی وسیع پیمانے پر مقبولیت کا اعتراف کرتے ہوئے مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ وزیر اعظم کئی سابقہ عالمی رہنماؤں کیلئے ایک رول ماڈل بن گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا ٹیک سیوی بن چکی ہے۔ مودی کو سب سے زیادہ حمایت ان لوگوں کی طرف سے ملتی ہے جو ٹیک سیوی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی کے اقدامات کا کہیں نہ کہیں اچھا تعلق ہوتا ہے۔ گزشتہ سال G20 سربراہی اجلاس کی کامیابی کے بارے میں مزید بات کرتے ہوئے، مرکزی وزیر نے زور دے کر کہا کہ اس تقریب کی شاندار کامیابی نے دنیا کے سامنے ”چمکتے ہوئے ہندوستان“ کی نمائش کی۔ اسی دوران انہوں نے ایک مرتبہ پھر پاکستان پر پھر تنقید کرتے ہوئے بتایا کہ ”دہشت گردی“ ایک عالمی لعنت ہے جس کا مقابلہ کیا جانا چاہیے اور دنیا کے ہر حصے میں شدت پسندوں کی محفوظ پناہ گاہوں کا خاتمہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور آئی بی ایس اے گروپ کے دیگر اراکین نے بین الاقوامی پر جامع کنونشن کو تیزی سے اپنانے کیلئے مشترکہ کوششوں کو تیز کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

111

میں چار سالوں میں ہیروئن استعمال کرنے والوں کی تعداد، جسے چٹا کہا جاتا ہے، دوگنا ہوگیا ہے۔ شہری ریشم گھر کالونی میں رہنے والے وارڈ ہیڈ پون شرما کا دعوی ہے کہ گزشتہ ڈیڑھ سال میں چٹا کی وجہ سے 11 اموات ہوئی ہیں جن میں ان کا بیٹا بھی شامل ہے۔ اسمگلنگ کے مقدمات اور اس میں گرفتار ہونے والے افراد کی تعداد بھی دگنی ہوگئی ہے۔ نشے کی لت سے نجات کے لیے اسپتال پہنچنے والوں کی تعداد بھی دگنی ہوگئی ہے۔ منشیات کی سمگلنگ کے راستے بڑھ گئے ہیں۔ پچھلے دس سالوں میں اب تک کی حکومتیں جموں کی اس تصویر کو بدلنے میں کامیاب نہیں ہو پائی ہیں۔ اب اسمبلی انتخابات ہیں۔ لیڈر آرٹیکل 370 کی بحالی سے لے کر ریاست کا درجہ اور بے روزگاری تک کے مسائل بنا رہے ہیں، لیکن ریاست کو منشیات کی دلدل سے نکالنے کے لیے کسی کے پاس روڈ میپ نہیں ہے۔ جموں وکشمیر میں سمگلنگ کے 150 راستے ہیں۔ ان میں کپواڑہ، بارہمولہ، راجوری، پونچھ بارڈر، سانبہ، کٹھوعہ اور جموں بارڈر میں واقع گاؤں شامل ہیں۔ نیشنل کانفرنس، پی ڈی پی اور اپنی پارٹی کے منشور میں منشیات کی روک تھام کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ ریاست میں منشیات کی اسمگلنگ کا سماجی، اقتصادی اور صحت پر بڑا اثر پڑا ہے۔ محکمہ اطلاعات اور محکمہ پولیس کے اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ سال 2023 سے 2024 تک ہر روز ہیروئن برآمدگی کے اوسطاً پانچ مقدمات درج کیے جارہے ہیں اور چھ افراد کو گرفتار کیا جارہا ہے۔ ماں باپ کا دردان کی آنکھوں کے سامنے گھر کا چراغ بجھ گیا۔ جموں کے وارڈ 13 کے کونسلر پون شرما کا کہنا ہے کہ میں نے اپنے بیٹے پنکج کو اپنی آنکھوں کے سامنے مرتے دیکھا۔ وہ نشے کا عادی ہوچکا تھا۔ مارچ 2024 میں چٹا اوورڈوز سے اس کی موت ہوگئی۔ میں آئی جی اور ایس ایس پی سے لے کر ڈی جی پی تک گیا اور منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کی اپیل کی لیکن کچھ نہیں ہوا۔ ریشم گھر کی رہائشی آشا رانی کا 24 سالہ بیٹا انکش منشیات کی زیادتی سے جاں بحق ہوگیا۔ آشا نے بتایا کہ وہ گھریلو سامان فروخت کرتی تھی۔ ان کا انتقال 28 ستمبر 2023 کو ہوا۔ وہ پانچ بار بخشی نگر پولیس اسٹیشن گئی اور درخواست کی کہ منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ میرے پاس رسومات کے لیے بھی پیسے نہیں تھے۔ جموں ڈی ایڈکشن سنٹر کے مطابق سال 2021 میں جموں کے ڈی ایڈکشن سنٹر میں 600 افراد کو نشہ چھوڑنے کے لیے رجسٹر کیا گیا تھا۔ یہ تعداد اب 1070 تک پہنچ گئی ہے۔ سال 2021 میں ہر روز اوسطاً 10 نئے لوگ منشیات کی لت سے چھٹکارا پانے کے لیے آئے۔ اب روزانہ اوسطاً 30 سے ؟؟50 لوگ آرہے ہیں۔ ہیروئن کی ایک خوراک کی قیمت دو سے تین ہزار روپے ہے۔ سب سے پہلے منشیات کے سمگلر نوجوانوں کو مفت خوراک دیتے ہیں۔ صرف ایک دورے میں انسان اس کا عادی ہو جاتا ہے۔ عادی اسے استعمال کرنے کے لیے سپلائی چین میں شامل ہو جاتا ہے۔ وہ رقم کی فراہمی کے لیے جرائم کرتا ہے۔ منشیات کے عادی افراد چوری کی 80 فیصد وارداتوں میں ملوث ہیں۔ گانجہ، چرس اور بھوکی، یہ سب افیون سے تیار کردہ نشہ ہے۔ ہیروئن ایک مصنوعی دوا ہے۔ یہ سب سے خطرناک ہے۔ یہ افیون سے بھی تیار کیا جاتا ہے۔ یہ افیون سے 100 گنا زیادہ دماغ کو متاثر کرتا ہے۔ ایک بار چکھنے سے یہ نشہ سانس کے ساتھ ہی چلا جاتا ہے۔ منشیات کے عادی افراد میں سے صرف 10 فیصد پکڑے جاتے ہیں۔ چار سالوں میں تقریباً 600 کلو ہیروئن برآمد ہوئی ہے۔ یہ ریکوری کا صرف 10 فیصد ہے۔ جموں کی سرحد ایک طرف ایل او سی اور آئی بی سے ملتی ہے اور دوسری طرف پنجاب۔ دونوں جگہوں پر منشیات با آسانی دستیاب ہیں۔ نوجوان اس کا شکار ہورہے ہیں۔ اس سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ والدین، اساتذہ اور اسکولوں کو خصوصی چوکسی رکھیں۔ اس لیے اس کی آگاہی نصاب میں ہونی چاہیے۔ -پروفیسر وشوا رکشا، ایچ او ڈی ڈیپارٹمنٹ آف سوشل سائنسز جموں یونیورسٹی۔ دریں اثناء منشیات کے خلاف پولیس بھی سخت سرگرم ہے اعداد وشمار کے مطابق چار سالوں میں 6564 مقدمات، 9400 گرفتار، سال 2021: 1681 مقدمات، 2500 گرفتار کیا گیا۔ اسی طرح سال 2022: 1693 مقدمات، 2400 گرفتار، سال 3190-24-2023 مقدمات، 4500 گرفتار، ہیروئن برآمدگی کیسز، سال 128-2020 کلوگرام، سال 198-2021 کلوگرام، سال 2022 میں 212 کلوگرام، سال 200-2023 کلوگرام، چار سالوں میں 30 ہزار کروڑ روپے کی ہیروئن برآمد ہوئی ہے۔ ہیروئن کے کیسز میں سب سے زیادہ اضافہ ہوا۔ ہر روز اوسطاً ہیروئن کے 20 نمونے ایف ایس ایل جموں میں جانچ کے لیے پہنچتے ہیں۔ یہ تعداد دو سال پہلے 4 تھی۔ اہم بات یہ ہے کہ ہیروئن کے نمونے مثبت آرہے ہیں۔ اس کا صاف مطلب ہے کہ اصلی ہیروئن فروخت ہورہی ہے۔

112

متو، محمد ابراہیم میر، محمد اشرف متو اور دیگر عہدیداران بھی تھے۔ اس دوران پارٹی امیدواروں کو جگہ جگہ پر تپاک اور گرم جوشی سے استقبال کیا گیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے وہاں موجودہ مقامی پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے جموں وکشمیر کو تباہی اور بربادی کے دہانے پر پہنچادیا ہے، یہاں کے عوام سے تمام بنیادی جمہوری اور آئینی حقوق چھین لئے گئے، تعمیر وترقی کی تمام راہیں بند کی گئیں، گذشتہ 10 برس سے جموں وکشمیر کے عوام کو خوف وہراس، دھونس ودباؤ اور تنگ طلبی کے زیر عتاب رکھا گیا ہے۔ ہمارے وسائل باہری لوگوں کو دیکر ان کی لوٹ جاری ہے۔ بی جے پی کے تمام تعمیر وترقی اور امن کے دعوے فریب اور جھوٹ پر مبنی ہیں۔ غیر مقامی افسران کی بھرمار سے یہاں کی انتظامیہ مفلوج ہوکر رہ گئی ہے، لوگوں کا کوئی پرسان حال نہیں۔ مہنگائی عروج پر ہے، اقتصادی بدحالی نے ہر ایک کو اپنی لپیٹ میں لیا ہے، بے روزگاری کے تمام ریکارڈ مات ہوگئے ہیں اور درپردہ طور پر یہاں کی نوکریاں باہر کے امیدواروں کو دی جارہی ہیں۔ یہ لوگ ہمیں غلام سمجھتے ہیں لیکن انہیں یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ یہاں کے عوام کسی کے غلام نہیں ہیں، یہاں کے عوام ہی جموں وکشمیر کے اصل مالک ہیں اور یہاں کی ہر ایک شے پر انہی کا حق ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آنے والے اسمبلی انتخابات میں نیشنل کانفرنس کو بھرپور حمایت دیکر اپنی اس آبائی جماعت کو اپنی خدمت کرنے کا موقع فراہم کریں۔ ادھر عمر عبداللہ نے کاغذات داخل کرنے کے بعد بڈگام میں پارٹی کارکنوں سے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے سامنے وہ لڑائی ہے جس کے ذریعے ہمیں اپنی کھوئی ہوئی عزت اور چھینا ہوا وقار واپس لانا ہے اور ہمیں یہ سب کچھ دلی سے لڑ جھگڑ کر واپس لانا ہوگا، لیکن اس کیلئے یہاں ایک مضبوط آواز ہونی چاہئے اور نئی دلی کی طرف سے ہماری آواز کو کمزور کرنے کیلئے تمام کوششیں کی جارہی ہیں، ایسے ایسے لوگوں کا استعمال کیا جارہا ہے، جن کو 35 سال بعد اب جاکر جمہوریت یاد آئی ہے۔ ان حربوں کے ذریعے بھاجپا کی مکمل یہی کوشش ہے کہ ہم بٹ جائیں، ہم بکھر جائیں، ہمارے ووٹ تقسیم ہوجائیں لیکن ہمیں اپنی طرف سے اس بات کا عہد کرنا ہے کہ اس الیکشن میں ہم تقسیم نہیں ہونگے اور نہ ہی ہم بکھریں گے۔ ہم اپنی پوری قوت، پوری محنت اور پورا زور نیشنل کانفرنس کو کامیاب بنانے کیلئے لگائیں گے تاکہ جتنا بھی ہم سے چھینا گیا ہے، اس کی بحالی کیلئے ایک مضبوطی منڈیٹ ہو۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ میں اچھی طرح سے اس بات سے واقف ہوں کہ یہ وہ اسمبلی نہیں جس کی تمنا ہم کرتے ہیں، یہ وہ اسمبلی نہیں جس کے ذریعے ہم اپنے حقوق کی بحالی کیلئے لڑسکتے ہیں لیکن یہ وہ اسمبلی ضرور ہے جس کے ذریعے ہم اُس اسمبلی کو حاصل کرنا شروع کریں گے جس کی ہم تمنا رکھتے ہیں۔

113

کر دکاندار گاہکوں کے انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں۔ دکان کا کرایہ اور اسٹاف کا خرچ نکال پانا مشکل ہوگیا ہے۔ آن لائن بازار میں گاہکوں کو دیے جانے والے مختلف طرح کی آفر سے صارفین متاثر ہورہے ہیں۔ موبائل کی ایک کلک پر گھر گھر کپڑا، جوتا، موبائل، ٹی وی، فریج اور فرنیچر تک پہنچ رہا ہے۔ کم قیمت میں سامان ملنے اور وقت کی بچت سے زیادہ تر افراد کا آن لائن مارکیٹنگ پر زور دے رہے ہیں۔ وقتاً فوقتاً آن لائن مارکیٹنگ کمپنیوں کے ذریعہ مختلف طرح کے آفر بھی دیئے جارہے ہیں۔ اس طرح آن لائن خریداری میں سامان کم قیمت پر ملتا ہے۔ مشتاق احمد گنائی کپڑے تاجر ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ آن لائن شاپنگ سے بازار پر منفی اثر پڑا ہے۔ حکومت کو اس بارے میں سوچنا چاہئے۔ ایسے ہی چلتا رہا تو خردہ تاجر کیا کریں گے۔ آن لائن شاپنگ کی ایک حد متعین ہونی چاہئے۔ رزیمیڈ تاجر طارق احمد نائیک کہتے ہیں کہ سب سے زیادہ اثر کپڑا تاجروں پر پڑ رہا ہے۔ پہلے کے مقابلے نوجوانوں میں آن لائن شاپنگ کا رجحان زیادہ ہے۔ جبکہ آئے دن صارفین ٹھگی کا شکار ہورہے ہیں۔ تاجروں کی ٹھگی کو دیکھتے ہوئے حکومت کو آن لائن مارکیٹنگ کے ضوابط سخت کرنے ہوں گے۔ جوتا تاجر بشیر احمد بارو نے وی او آئی نمائندے امان ملک کو بتایا کہ آن لائن شاپنگ خردہ تاجروں کیلئے مشکلیں کھڑی کررہی ہے۔ آن لائن شاپنگ میں طرح طرح کے آفر دینے سے تاجر لگاتار متاثر ہورہے ہیں۔ خردہ تاجروں کیلئے اپنا خرچ نکالنا بھی مشکل ہورہا ہے۔

114

ہے۔ قرہ نے کہا ”عوام کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے ہتھکنڈوں سے آگاہ رہیں اور صحیح امیدوار کو ووٹ دیں“۔ رام مادھو کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے قرہ نے کہا کہ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ کس پارٹی نے یہاں سابق عسکریت پسندوں کو بھرتی کیا ہے۔ انہوں نے کہا ”مادھو اپنی پارٹی کے سابق عسکریت پسندوں کو بھرتی کرنے سے لاعلم لگتا ہے۔ اس کے علاوہ قرہ نے کہا کہ کانگریس کے رہنماؤں، جنہوں نے آزاد امیدواروں کے طور پر لڑنے کا انتخاب کیا ہے سے بات کی جائے گی اور ان کو اعتماد میں لینے کی کوشش کریں گے۔

شندے نے ایم ایس آر ٹی سی ملازمین کی بنیادی تنخواہ میں اضافہ کرنیکا فیصلہ کیا

ممبئی/۰۵ ستمبر (یو این آئی)
مہاراشٹر کے وزیر اعلی ایکناتھ شندے نے مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ایم ایس آر ٹی سی) کے ملازمین کی بنیادی تنخواہ میں اپریل 2020 سے 6500 روپے کا اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔
مسٹر شندے نے بدھ کی رات ممبئی میں اپنی سرکاری رہائش گاہ ورشا بنگلے میں ملازمین کے ساتھ میٹنگ کے دوران یہ فیصلہ کیا۔ اس میٹنگ میں نائب وزیر اعلی دیویندر فرنویس، وزیر صنعت ادے سامنت، ایم ایل اے سدا بھاؤ کھوت اور گوپی چند پڈالکر، وزیر اعلی کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر آئی ایس چہل، ایڈیشنل چیف سکریٹری وکاس کھڑگے، ایڈیشنل چیف سکریٹری سنجے سیٹھی، محکمہ خزانہ ایڈیشنل چیف سکریٹری او پی گپتا، ایم ایس آر ٹی سی کے مینیجنگ ڈائرکٹر مادھو کوسیکر اور مختلف ملازم یونینوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔

سیبی چیف کے خلاف الزامات کی منصفانہ تحقیقات ہونی چاہئے: کانگریس

نئی دہلی/۰۵ ستمبر (یو این آئی)
کانگریس نے کہا ہے کہ سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) کی سربراہ مادھوی پوری بچ کے بارے میں ہر روز نئے انکشافات ہو رہے ہیں، اس لیے حکومت کو اس معاملے کی جانچ میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں کرنی چاہیے۔
جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، پروفیشنلز کانگریس اور ڈیٹا اینالیٹکس کے صدر پروین چکرورتی نے کہا، "سیبی ملک کے سب سے اہم اداروں میں سے ایک ہے لیکن اس کی الماری سے گھوٹالوں کے نئے کنکال نکل رہے ہیں۔ جب بھی ہم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے 1991 کے لبرلائزیشن کی بات کرتے ہیں، تب بھی سیبی ایک اہم نظام تھا۔ ابھی 10 اگست کو، ایک غیر ملکی ریسرچ فرم نے سیبی کی چیئرپرسن اور ان کے خاندان کے خلاف آف شور فنڈز کے الزامات کے ساتھ ایک رپورٹ جاری کی جس کے لیے انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کے پاس دستاویزی ثبوت ہیں۔ یہ الزام کسی سیاسی جماعت نے نہیں بلکہ ایک ریسرچ فرم نے لگایا ہے۔ حکومت کے ایک کابینہ وزیر نے اس معاملے پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔

مودی اور پردھان کا ڈاکٹر رادھا کرشنن کو خراج، یوم اساتذہ پر اہل وطن کو مبارکباد دی

نئی دہلی/۰۵ ستمبر (یو این آئی)
وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے جمعرات کو سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر سرو پلی رادھا کرشنن کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا۔
سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک مبارکبادی پیغام میں، مسٹر مودی نے لکھا "یوم اساتذہ پر دل کی گہرائیوں سے نیک خواہشات۔ یہ ان تمام اساتذہ کا شکریہ ادا کرنے کا موقع ہے جو نوجوان ذہنوں کی تشکیل کرتے ہیں۔ ڈاکٹر رادھا کرشنن کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت۔"
اس کے ساتھ ہی، مسٹر پردھان نے ایکس پر لکھا "ملک کے نوجوانوں کی رہنمائی کرنے والے اور ان کی لاعلمی کو دور کرنے والے تمام اساتذہ کو تہہ دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور ممتاز ماہر تعلیم، سابق صدر جمہوریہ بھارت رتن ڈاکٹر سرو پلی رادھا کرشنن کو اس کی سالگرہ پر احترام کے ساتھ نمن۔ اساتذہ صرف کتابی علم ہی نہیں بلکہ زندگی کے حقیقی معنی سے آشنا کر کے اپنے بے پناہ علم سے ہماری زندگیوں کو بامعنی سمت فراہم کرتے ہیں۔
انہوں نے ایک اور پوسٹ میں لکھا [؟] ان اساتذہ کا احترام جو ملک کے روشن مستقبل کی تعمیر کر رہے ہیں! صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو جی آج یوم اساتذہ کے موقع پر 'قومی ٹیچر ایوارڈ 2024' سے ایک مضبوط سماج اور مضبوط ملک کی بنیاد رکھنے والے اساتذہ کو اعزاز سے نوازیں گی۔

کانگریس نے ہریانہ اور کشمیر کیلئے میڈیا کوآرڈینیٹر مقرر کیا

نئی دہلی/۰۵ ستمبر (یو این آئی)
کانگریس نے ہریانہ اور جموں کشمیر اسمبلی انتخابات کے لیے میڈیا کوآرڈینیٹر مقرر کیا ہے۔
کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی صدر ملک ارجن کھڑگے نے ان تقرریوں کو منظوری دے دی ہے اور نئے مقرر کردہ عہدیداروں سے کہا ہے کہ وہ فوری اثر سے اپنا کام شروع کر دیں۔
مسٹر وینو گوپال نے کہا کہ پارٹی نے سینئر لیڈران اہل یادو اور رانا جیت سنگھ چاہل کو ہریانہ اسمبلی انتخابات کے لئے میڈیا کوآرڈینیٹر مقرر کیا ہے۔

وزیر اعلی نے ایچ آر ٹی سی کے موبیلیٹی کارڈ کا اجراء کیا

شملہ/۰۵ ستمبر (یو این آئی)
ہماچل پردیش کے وزیر اعلی ٹھاکر سکھویندر سنگھ سکھو نے آج یہاں ہماچل روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ایچ آر ٹی سی) کی نیشنل کامن موبلٹی کارڈ کی سہولت کا آغاز کیا جس کا مقصد بغیر نقدی کے سفر کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ کریڈٹ کارڈ، ڈیبٹ کارڈ اور یو پی آئی کے علاوہ اب مسافر ہماچل روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی بسوں میں بھی نیشنل کامن موبلٹی کارڈ کے ذریعے کرایہ ادا کر سکیں گے۔
وزیر اعلی نے کہا کہ ہماچل روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن اس سہولت کو شروع کرنے والا ملک کا پہلا ریاستی ٹرانسپورٹ ادارہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کا یہ اقدام پبلک ٹرانسپورٹ کے میدان میں سنگ میل ثابت ہوگا اور اس سے ٹرانسپورٹیشن کو ہموار کرنے اور مسافروں کو آرام دہ اور آسان سفر فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔

راجستھان میں بارش کا سلسلہ مزید چار سے پانچ دن تک جاری رہنے کا امکان

جے پور/۰۵ ستمبر (یو این آئی)
راجستھان میں مانسون کی اچھی بارشوں کا سلسلہ جاری ہے اور اس بار اب تک 23.595 ملی میٹر بارش ہو چکی ہے جو کہ عام بارش سے 62.58 فیصد زیادہ ہے اور مانسون کے مشرقی راجستھان کے بیشتر حصوں میں اگلے چار سے پانچ تک سرگرم رہنے اور کچھ مقامات پر تیز بارش کا سلسلہ جاری رہنے کا قوی امکان ہے۔
اس بار اب تک گزشتہ سال کے دوران ہونے والی بارشوں کے مقابلے میں تقریباً 200 ملی میٹر زیادہ بارش ہو چکی ہے۔ اس کی وجہ سے ریاست کے کسی ایک ضلع میں بھی بارش کی کمی نہیں ہے اور اب تک 26 اضلاع میں غیر معمولی بارش ہوئی ہے، 15 اضلاع میں معمول سے زیادہ اور نو اضلاع میں معمول کی بارش ہوئی ہے۔

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE RETURNING OFFICE 11-GULMARG AC

(Sub Divisional Magistrate Gulmarg)

Form 1

(See Rule 3)

Notice of Election

Notice is hereby given that:

1. An election is to be held of a member to the Legislative Assembly in the 11-Gulmarg Assembly Constituency.
2. Nomination papers may be delivered by a candidate or by any of his propers to the Returning Officer 11-Gulmarg Assembly Constituency; or to specified Assistant Returning Officer, 11 Gulmarg Assembly Constituency Mr. Javeed Ahmad Sheikh (Tehsildar Tangmarg) at office of the Sub Divisional Magistrate Gulmarg HQ Tangmarg between 11:00 AM. and 3:00 PM on any day (other than public holiday viz. 08-09-2024) not later than the 12th September 2024 (Thursday).
3 Forms of nomination paper may be obtained at the place and times aforesaid:
4. Nomination paper will be taken up for security at Office of the Returning Officer 11-Gulmarg Assembly Constituency located at (Office of Sub Divisional Magistrate Gulmarg HQ Tangmarg) on 13th September 2024 (Friday) at 10:00 AM.
5. Notice of withdrawal of candidature may be delivered either by a candidate or by any ofhis proposer(s) or by his electionagent who has been authorized in writing by the candidate to deliver it either of the officers specified in Paragraph (2) above at his office before 03:00 PM. on 17th September 2024 (Tuesday).
6. In the event of the election being contested the poll will be takein on Ist October 2024 (Tuesday) between the hours of 7:00 AM and 6:00 PM.

Sd/- Returning Officer

DIPK-5347/24
Dtd. 05-09-2024

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر
عنوان: درخواست منجانب یونس علی بٹ ولد مرحوم احمد علی بٹ ساکنہ سید افضل شری شاہ علمگری بازار سرینگر بغرض اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی احمد علی بٹ ساکنہ سید افضل کنائی دوی علمگری بازار مورخہ 27/07/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
یونس علی بٹ	۳۵	پسر بالا شادی شدہ	تجارت	
تصدق حسین بٹ	۴۴	پسر شادی شدہ	تجارت	
الفت جان	۳۸	دختر بنا شادی شدہ	گھریلو کام	
سکینہ بیگم	۵۸	زوجہ بیوہ	......	

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر
عنوان: درخواست منجانب محمد یوسف رزو ولد مرحوم غلام محمد رزو ساکنہ عمر کالونی B لال بازار سرینگر بغرض اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی والدہ خطیجہ بیگم زوجہ مرحوم غلام محمد رزو مورخہ 26/11/2023 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
محمد یوسف رزو	۶۸	پسر شادی شدہ	دکانداری	
ریاض احمد رزو	۶۰	---	....	
مریم جان	۵۸	دختر---	گھریلو کام	
شریفہ	۵۵	دختر---	...	

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر
عنوان: درخواست منجانب محمد اسلم بلاکھی ولد مرحوم غلام محمد بلاکھی ساکنہ نیو کالونی لال بازار سرینگر بغرض اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد غلام محمد بلاکھی ساکنہ نیو کالونی لال بازار مورخہ 11/03/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
محمد اشرف بلاکھی	۶۵	پسر شادی شدہ	ریٹائر ملازم	
محمد اسلم بلاکھی	۶۰	پسر---	دکاندار	

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر
عنوان: درخواست منجانب رمیزہ دختر عبدالاحد بیگ ساکنہ خواجہ پورہ نوشہرہ سرینگر بغرض اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد عبدالاحد بیگ ساکنہ خواجہ پورہ نوشہرہ مورخہ 29/12/2021 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
رمیزہ	۵۰	دختر	گھریلو کام	

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE BASHIR AHMAD SOFI AND ASSOCIATES

In the case of
1. MUZAFFAR MANZOOR BHAT S/O MANZOOR AHMAD BHAT R/O NATIPORA SRINAGAR
[CAVEATOR]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the Non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order In the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

از نیابت کچواری تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار
عنوان: درخواست از جانب نثار احمد نجار ولد محمد مقبول نجار ساکنہ لاندلب تحصیل خانصاحب اجرائی OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی OBC پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع لاندلب میں موجود ہے اور تا حال کبھی بھی وہ خطہ سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی آمدنی سالانہ 118000 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۴ افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی سالانہ
محمد مقبول نجار ولد عبدالغنی نجار	۵۵	مزدوری		48000
راجہ زوجہ محمد مقبول نجار	۵۳	گھریلو کام		
نثار احمد نجار ولد....	۲۷	مزدوری		60000
شگفتہ بانو زوجہ نثار احمد	۲۶	گھریلو کام		

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

از نیابت کچواری تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار
عنوان: درخواست از جانب رئیس احمد وظہور احمد پسران عبدالرشید شیخ ساکنہ کچواری تحصیل خانصاحب اجرائی RBA سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع کچواری میں موجود ہے اور تا حال کبھی بھی وہ خطہ سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی آمدنی سالانہ 214000 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۱۰ افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی ماہانہ
عبدالرشید شیخ	60	زمینداری	سربراہ	
مغلی بیگم زوجہ عبدالرشید شیخ	۵۸	گھریلو کام		
ظہور احمد شیخ ولد....	۳۰	ایس پی او		12000
رئیس احمد ولد....	۳۲	مزدوری		5000
فہمیدہ اختر زوجہ ظہور احمد	۳۰	گھریلو کام		
عاقب ظہور پسر ظہور احمد	۷	زیر تعلیم		
زاہد احمد شیخ ولد....	۵	---		
فہمیدہ زوجہ رئیس احمد	۲۸	گھریلو کام		
اریبہ رئیس دختر رئیس احمد	۸	زیر تعلیم		
سالیہ ظہور دختر ظہور احمد شیخ	۳	نوزائدہ		

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب علی محمد میر پسر غلام محی الدین میر ساکنہ موضع اگر ڈانگر پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار و چوکیدار سائل مذکورہ اگر ڈانگر پورہ پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور مورخہ 01/02.1983 کو پیدا ہوا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اسکیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR HARWAN EXCUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS HARWAN

APPLICATION OF NAZAKAT AHMAD PHAMDA S/O LT MOHAMMAD PHAMDA R/O FAQIR GUJRI HARWAN FOR ISSUANCE OF DEATH CERTIFICATE

NOTICE

THE APPLICATION/ CASE OF THE ABOVE MENTIONED APPLICANT IS UNDER PROCESS IN THIS OFFICE FOR ISSUANCE OF DEATH CERTIFICATE . IN THIS REGARD A DETAILED REPORT HA BEEN SOUGHT FROM THE CONERNED FIELD STAFF WHICH REVEALS THAT THE APPLICANT NAMELY MOHAMMAD FAROOQ PHAMDA S/O LAL DIN PHAMDA DEATH AT HOME DUE TO NATURAL DEATH ON 11-08-2011 AND 2. HALEEMA BANO W/O FAROOQ AHMAD PHAMDA DEAD AT HOME DUE TO NATURAL DEATH ON 01-05-2013 TO SUPPORT HIS CLAIM THE APPLICANT HAS ALSO PRODUCED CHOWKIDAR REPORT AND AFFIDAVIT . NOW THE APPLICANT INTENDS TO OBTAINTHE SAID CERTIFICATE IN HIS /HER FAVOUR.
IF ANYONE HAS ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY KINDLY INTIMATE THIS OFFICE WITH IN 7 DAYS FOR THE PUBLICATION OF THIS NOTICE. NO OBJECTION WILL BE ENTERTAINED AFTER THE STIPULATED PERIOD .

PUBLIC NOTICE

I KAUSAR AKHTER DO HERE BY DECLEARE THAT THERE HAS BEEN A CORRECTION IN MY NAME FROM KOUSAR AKHTER WAFAIE W/O GULAM NABI SANGEEN D/O GULAM RASUL WAFAI AND SAFAI TO KAUSAR AKHTER W/O GHULAM NABI SANGEEN D/O GHULAM RASOOL WAFAI AND SAFIYA BEGUM AS THE SAME STANDS ARE READY RECORED IN MY ADHAAR AND PAN THIS NOTICE SERVES TO INFORM THE GENERAL PUBLIC FOR THE SAME IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERN ATHOURITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد اشرف تیلی پسر عبدالغفار تیلی ساکنہ موضع شیر آباد کھور تحصیل پٹن نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق پسران خود عابد وجنید اشرف ودختر خود اکیلہ اشرف تحت ایس آر او 144/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع شیر آباد کھور پٹن میں رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور "تیلی" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود و دختر خود کیلئے تحت ضابطہ OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اور سائل مذکور ماہوار 7500 روپے تک ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	سکونت
محمد اشرف تیلی ولد عبدالغفار تیلی		مزدوری	شیر آباد کھور
مسماۃ شمیمہ بیگم زوجہ محمد اشرف تیلی		گھریلو کام	
اکیلہ اشرف دختر---	۱۹	زیر تعلیم	
عابد اشرف پسر---	۱۸	---	
جنید اشرف پسر---	۱۵	---	

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,